بسم اللہ الرحمن الرحیم
وتعاونوا على البر والتقوى
إدارة إشاعة الإسلام لاهور
بلغوا عني ولو آية

اسلام کے بنیادی عقائد

العقیدہ الطحاویۃ، تالیف الإمام أبي جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الأزدي المصري
الطحاوي الحنفي المتوفي سنہ ۳۲۱ھ بمطابق سنہ ۹۳۳



تحقیق وترجمہ وتعلیق
پروفیسر ڈاکٹر رانا خالد مدنی
مترجم مواجہ شریفہ، روضہ اقدس، مسجد نبوی، مدینہ منورہ
فاضل مدینہ یونیورسٹی پی ایچ ڈی
چیئرمین ادارہ اشاعت اسلام لاہور

ادارہ اشاعت اسلام لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی
ادارہ اشاعت اسلام لاہور
بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً

57

اسلام کے بنیادی عقائد

(العقيدة الطحاوية،تأليف الإمام أبي جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الأزدي المصري الطحاوي الحنفي)
(المتوفي 321ہجری بمطابق 933ء)

تحقیق و ترجمہ و تعلیق

پروفیسر ڈاکٹر رانا خالد مدنی
مترجم مواجہ شریفہ، روضہ اقدس، مسجد نبوی، مدینہ منورہ
(فاضل مدینہ یونیورسٹی پی ایچ ڈی)
چیئرمین ادارہ اشاعتِ اسلام لاہور

ادارہ اشاعتِ اسلام لاہور

❁ نام..................اسلام کے بنیادی عقائد''العقیدۃ الطحاویۃ'' ❁
❁ تحقیق وترجمہ وتعلیق.........................پروفیسر ڈاکٹر رانا خالد مدنی ❁
❁ مترجم مواجہ شریفہ، روضہ اقدس، مسجد نبوی، چیئرمین ادارہ اشاعت اسلام لاہور ❁
❁ پہلا ایڈیشن...2014ء ❁
❁ شائع کردہ.................................ادارہ اشاعت اسلام لاہور ❁
❁ کمپیوٹر کوڈ (B=36) (6=40)(5=50)(4=60) (Ebooks-57) ❁
❁ آئی ایس بی این...............978-696-9403-03-3 ❁
❁ قیمت...100روپے ❁

ادارہ اشاعت اسلام لاہور
❁ 408- گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔54570 ❁
☎ : 042-37811745
📱 : 0306-4476055

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست

دیباچہ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

امابعد: دین اسلام کے بنیادی اصولی عقائد میں بیشمار کتب تحریر کی گئی ہیں جن میں سے کچھ اہم یوں ہیں: أصول السنة للإمام الحميدي، وخلق أفعال العباد للإمام البخاري، الرد على الجهمية للإمام الدارمي، ورد الإمام الدارمي علىٰ بشر المريسي، وكتاب السنة للإمام عبدالله الشيباني، و شرح السنة للإمام البربهاري، والأبانة عن شريعة الفرقة الناجية ومجانبة الفرق المذمومة للإمام ابن بطة، ومقالات الإسلاميين واختلاف المصلين للإمام الأشعري، وعقيدة السلف أصحاب الحديث للإمام الصابوني، وقطف الثمر في بيان عقيدة أهل الأثر للعلامة صديق حسن خان، وإعلام السنة المنشورة لاعتقاد الطائفة الناجية المنصورة للعلامة الحكمي وغيرهم، اور جن میں سے "العقيدة الطحاوية" بہت اہم ہے، مختصر ہے مگر جامع، اس میں امام طحاوی نے اہل السنّت والجماعت یعنی مسلمانوں کا عقیدہ مجمل طور پر بیان کیا ہے جس میں اللہ رب العالمین کی عظمت توحید اور وحدانیت خالق ورازق کل مخلوقات، مالک زمین وآسمان عرش وکرسی، جس کا کوئی شریک مثل نہیں ہے محیی وممیت مقدر لکھنے والا سپر پاور

طاقت کا سرچشمہ، عالم غیب، ہونے کے قاطع دلائل، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول وخاتم انبیاء وسید المرسلین اور محبت رسول خلفاء الراشدین عشرہ مبشرہ بالجنہ ہونے کے مستند دلائل، معراج، حوض کوثر، شفاعت کے لا فانی دلائل، قرآن اور سنت کی عظمت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی محبت وحقانیت، ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کلیم اللہ، اور تمام رسل وانبیاء، کسی اہل قبلہ کو گناہ کی وجہ سے کفار نہیں کہا جا سکتا، مومن کا عقیدہ امید اور خوف کے درمیان ہے، امت محمدیہ کے گناہ گار ہمیشہ جہنم میں مخلد نہیں رہیں گے، ظالم حکمرانوں، ملک الموت، خروج دجال، نزول عیسیٰ، مغرب سے طلوع شمس، دابہ کا خروج، جنت جہنم، میزان پل صراط، قیامت، کاہن نجومی کے کافر ہونے کے ثبوت، جماعت حق ہے اور فرقہ واریت باطل ہے، اللہ تعالیٰ کا دین اسلام زمین اور آسمان پر ایک ہے، دین تشدد اور تقصیر تشبیہ اور تعطیل جبر اور تقدیر، امید اور نا امیدی کے درمیان ہے مشبہ معتزلہ جہمیہ جبریہ قدریہ یہ تمام فرق باطلہ ہیں جبکہ اہل السنّت والجماعت ان تمام گمراہ فرق باطلہ کے عقائد سے بری ہیں ان تمام عقائد پر مختصر گفتگو کی گئی ہے جو مسلمانوں کے بنیادی عقائد کی ترجمانی کرتی ہے اس کتابچہ میں موجود ہے۔

علماء کرام نے اس کتابچہ "العقيدة الطحاوية" کی تشریح وتوضیح وتخریج کی جن میں سے چند اہم یوں ہیں: شرح الطحاوية في العقيدة السلفية للعلامة ابن أبي العز الحنفي، و شرح العقيدة الطحاوية المسمىٰ (إتحاف السائل بما في الطحاوية من مسائل، شرح الشيخ صالح بن عبد العزيز آل الشيخ، و شرح العقيدة الطحاوية (التعليقات المختصرة على متن العقيدة الطحاوية، شيخ صالح الفوزان، و شرح العقيدة الطحاوية للشيخ عبدالعزيز الراجحي، وشرح العقيدة الطحاوية، للشيخ سفربن

عبدالرحمن الحوالي، والتعليقات الأثرية على العقيدة الطحاوية لأئمة الدعوة السلفية، الشيخ محمد بن عبدالعزيز بن مانع رحمه الله، والشيخ عبدالعزيز بن عبدالله بن باز رحمه الله، والعلامة محمد ناصر الدين الألباني رحمه الله، جمع وإعداد، أحمد بن يحيىٰ الزهراني.

ہم نے اس کتابچہ کی مزید تحقیق کر کے تمام عبارت پر اعراب لگائے ہیں جس میں تمام مطبوعہ شدہ متن یعنی" العقيدة الطحاوية" سے مدد لی ہے حتیٰ کہ عبارت میں کوئی سقم نہ رہے اور ترجمہ واضح طور پر صاف شفاف اور سلیس ہو جن مطبوعہ شدہ ایڈیشنوں پر اعتماد کیا گیا ہے ان میں سے قدیم تر مکہ مکرمہ میں بتاریخ: 1343 ہجری کو شائع ہوا تھا، پھر 1373 ہجری کو مصر میں اور پھر 1381 ہجری کو دمشق میں اور پھر 1391 ہجری کو بیروت میں اور یہ تمام شرح کے ساتھ ہیں جب کہ 1397 ہجری میں مکتب اسلامی بیروت نے صرف متن شائع کیا، اور اس طرح مکتبہ الکوثر نے 1413 میں شائع کیا، اور مزید مطبوعہ نسخ جن میں شیخ احمد محمد شاکر کا نسخہ اور مطبعہ سلفیہ مکہ مکرمہ 1349 ہجری اور 1392 میں شائع شدہ مکتب اسلامی بیروت کا نسخہ، 1412 ہجری میں موسسۃ الرسالۃ کا شائع کردہ نسخہ اس طرح مکتبہ دارالبیان کا شائع کردہ نسخہ جسے 1401 ہجری میں شائع کیا گیا ہے۔

ترجمہ آسان زبان میں کیا گیا ہے، جہاں پر مزید وضاحت کی شدید ضرورت محسوس کی گئی ہے اسے حاشیہ میں بیان کیا گیا ہے جبکہ امام طحاوی رحمہ اللہ کا مختصر تعارف کا بھی ذکر کیا گیا ہے "العقيدة الطحاوية" کے ترجمہ کرنے کا مقصد صحیح عقائد کو ترویج دینا اور عقائد باطلہ کی تردید کرنا مقصود ہے کیونکہ مسلمان جس وجہ سے پریشان و ندمان ہیں اس کی اصل وجہ عقائد باطلہ ہے جو ہم نے یہود و ہنود اور غیروں سے درآمد کیے ہیں جب کہ کچھ عقائد باطلہ مسلمانوں کے فاسد عقائد رکھنے والے فرقوں سے ہمیں ملے ہیں اس لیے ہمیں "العقيدة

الطحاوية" کے مطالعہ سے عقائد باطلہ وفاسدہ سے نجات ملے گی اور صحیح عقائد پر عمل پیرا ہو کر ہم اپنے آپ کو مضبوط اور متحد کر کے دشمن کے ساتھ مقابلہ کے لیے ایک صف میں یکجا ہو کر سرخرو ہوں گے اور دنیا وآخرت میں کامیاب اور کامران ہوں گے۔

"العقيدة الطحاوية" کی شرح مدینہ یونیورسٹی کے تمام کالجوں میں تعلیمی نصاب کا حصہ ہے جو اس کی اہمیت اور مرتبہ کا واضح ثبوت ہے جبکہ دنیا کے بیشمار اداروں میں یہ کتابچہ نصاب کا لازمی حصہ قرار دیا گیا ہے اس طرح پاکستان کے دینی تدریسی اداروں میں بھی نصاب کا حصہ ہے حکومت کے ماہر تعلیم سے میں استدعا کرتا ہوں کہ اس کتابچہ کو نصاب کا حصہ بنایا جائے جس سے فاسد عقائد کی تردید اور صحیح عقائد کی تعلیم وترویج ہو گی۔

آخر میں ان تمام ساتھیوں کا شکرگزار ہوں جنہوں نے ترجمہ، کمپوزنگ، تصحیح میں ہمارے ساتھ تعاون کیا۔

اللہ رب العالمین سے التجا کرتا ہوں کہ ہمارا یہ کام قبول فرمائے، آمین ثم آمین۔

والحمدلله رب العالمين، وصلى الله على محمد وآله وصحبه وسلم تسليما

لاہور: یکم رمضان 1430 ہجری

تحقیق وترجمہ وتعلیق

ڈاکٹر رانا خالد مدنی

چیئرمین ادارہ اشاعت اسلام لاہور

علامہ طحاوی کا مختصر تعارف

آپ کا نام ونسب: أحمد بن محمد بن سلامة بن مسلمة بن عبدالملک بن سلمة بن سليمان الأزدي الحجري المصري الطحاوي الحنفي ابن أخت المزني.

کنیت: أبو جعفر.

نسبت: الطحاوي، نسبت ہے طحا شہر کی طرف جو مصر میں واقع ہے مگر علامہ سیوطی کہتے ہیں کہ امام طحاوی طحا شہر کے نہیں بلکہ طحا شہر کے قریب ایک گاؤں ہے جس کا نام طحطوط ہے جس کی نسبت طحطوطی ہے جس کو لوگ نسبت کرنے سے کراہت کرتے ہیں (لب اللباب في تحرير الأنساب: 2587).

شہرت: محدّث، وفقيه.

ولادت: طحا (طحطوط) مصر کے معروف شہر میں 239 ہجری بمطابق 852ء ہوئی۔

تعلیم: آپ نے پہلے مذہب شافعی کی تعلیم حاصل کی، اور پھر مذہب حنفی کی اور آپ بیک وقت حدیث اور فقہ کے ماہر تھے اور خاص طور پر فقہ حنفی میں بہت اعلیٰ مقام پایا، اور مصر میں فقہ حنفی کی ریاست حاصل کی۔

تعلیم کے لیے سفر: آپ نے شام، بیت المقدس، غزة، عسقلان، دمشق تعلیم کے حصول کے لیے سفر کیا اور تعلیم حاصل کر کے پھر مصر واپس تشریف لائے۔

آپ کے اساتذہ: مزنی صاحب امام الشافعی، اور احمد بن ابی عمران، ویونس بن عبد الاعلی، وہارون بن سعید الایلی، ومحمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، وابراہیم بن ابی داود الضریس، وغیرہم۔

آپ کے شاگرد: آپ کا بیٹا علی، اور سلیمان بن احمد الطبرانی، وابوالحسین محمد بن المظفر، ویوسف بن القاسم المیانجی، واحمد بن عبدالوارث الزجاج، وعبدالعزیز بن محمد

الجوہری وغیرہم۔

علماءکرام کے اقوال:

امام سمعانی کہتے ہیں: کہ آپ ثقہ ثبت فقہ کے امام تھے آپ جیسا بعد میں کوئی نہیں آیا (الأنساب: 6589).

امام ذہبی کہتے ہیں: آپ امام اور بہت بڑے حافظ، محدث مصر اور فقہ کے عالم تھے (سير أعلام النبلاء: 27/15).

امام سیوطی کہتے ہیں: آپ امام علامہ حافظ ثقہ ثبت فقہ کے امام تھے آپ کے بعد آپ جیسا کوئی نہیں آیا آپ پر مصر میں حنفی فقہ کی ریاست ختم ہوئی (حسن المحاضرة في أخبار مصر والقاهرة: 299/1).

آپ کی تصنیفات: آپ نے بہت کتب تحریر کی ہیں جن میں سے کچھ اہم کا ذکر کیا جارہا ہے: كتاب شرح معاني الآثار، وكتاب مشكل الآثار في أحاديث رسول الله صلى الله عليه وسلم، وكتاب اختلاف الفقهاء، والعقيدة (العقيدة الطحاوية)، وأحكام القرآن، والوصايا، والتاريخ الكبير، و الشروط الكبير، والشروط الصغير، وكتاب المختصر الصغير، وكتاب المختصر الكبير، وشرح الجامع الكبير، وشرح الجامع الصغير، وكتاب نقض، وكتاب المدلسين، وكتاب التسوية بين حدثنا وأخبرنا، وكتاب المحاضر والسجلات، وكتاب الفرائض وغیرہ۔

آپ کی وفات: آپ کی وفات ذی القعدہ 321ہجری بمطابق: 933ء مصر میں ہوئی ①۔

---

① مزید معلومات کے لئے ملاحظہ فرمائیں: الفهرست: 292، وطبقات الفقهاء: 143، الأنساب: 6589، وتذكرة الحفاظ: 808/3، وسير أعلام النبلاء: 27/15، والعبر في خبر من غبر: 11/2، وحسن المحاضرة في أخبار مصر والقاهرة: 299/1، وطبقات الحفاظ: 767، والموسوعة العربية العالمية (Global Arabic Encyclopedia).

بسم الله الرحمن الرحيم

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ أَشْرَفِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ.

قَالَ الْعَلَّامَةُ حُجَّةُ الْإِسْلَامِ أَبُو جَعْفَرٍ الْوَرَّاقُ الطَّحَاوِيُّ- بِمِصْرَ- رَحِمَهُ اللَّهُ:

هَذَا ذِكْرُ بَيَانِ عَقِيدَةِ أَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ، عَلَىٰ مَذْهَبِ فُقَهَاءِ الْمِلَّةِ أَبِي حَنِيفَةَ النُّعْمَانِ بْنِ ثَابِتٍ الْكُوفِيِّ، وَأَبِي يُوسُفَ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيِّ، وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّيْبَانِيِّ - رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ - وَمَا يَعْتَقِدُونَ مِنْ أُصُولِ الدِّينِ، وَيَدِينُونَ بِهِ رَبَّ الْعَالَمِينَ.

الحمد للہ رب العالمین، حجۃ الاسلام علامہ ابوجعفر الوراق الطحاوی مصری رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

یہ اہل السنّت والجماعت کے ان عقائد کا مجموعہ ہے جو فقہاءِ قوم وملت امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت کوفی، اور امام ابو یوسف یعقوب بن ابراہیم الانصاری اور امام ابوعبداللہ محمد بن الحسن الشیبانی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، اصول دین کے بارے میں جو اعتقاد رکھتے ہیں، جو اللہ رب العالمین کے ہاں دین رکھتے ہیں وہ یہ ہے:

1- نَقُولُ فِي تَوْحِيدِ اللَّهِ - مُعْتَقِدِينَ بِتَوْفِيقِ اللَّهِ - إِنَّ اللَّهَ وَاحِدٌ لَا شَرِيكَ لَهُ.

۞ ہم اللہ پاک کی توحید کے بارے میں اس کی توفیق سے کہتے ہیں: کہ اللہ پاک یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

2- وَلَا شَيْءَ مِثْلُهُ.

۞ اور اس کی مثل کوئی چیز ہے ہی نہیں۔

3- وَلَا شَيْءَ يُعْجِزُهُ.

۞ اور کوئی چیز اس کو عاجز نہیں کر سکتی۔

4- وَلَا إِلَهَ غَيْرُهُ.

۞ اور اس کے سوا کوئی معبود ہے ہی نہیں۔

5- قَدِيمٌ بِلَا ابْتِدَاءٍ دَائِمٌ بِلَا انْتِهَاءٍ.

۞ وہ ایسا قدیم ہے جس کی ابتداء نہیں، وہ ایسا باقی رہنے والا ہے جس کے بقاء کی کوئی انتہاء نہیں ہے۔

6-لا يَفْنَي ولا يَبِيدُ.

۞ وہ ایسی ذات ہے جس کا فناء اور زوال کبھی نہیں۔

7- وَلَا يَكُونُ إِلَّا مَا يُرِيدُ.

۞ جو وہ چاہے گا ہوتا رہے گا۔

8- لَا تَبْلُغُهُ الْأَوْهَامُ، وَلَا تُدْرِكُهُ الْأَفْهَامُ.

۞ وہ وہموں کی رسائی سے پاک ہے، اور فہم اس کا ادراک نہیں کر سکتی۔

9- وَلَا يُشْبِهُ الْأَنَامَ.

۞ اور وہ مخلوق کی مشابہت سے پاک ہے۔

10- حَيٌّ لَا يَمُوتُ، قَيُّومٌ لَا يَنَامُ.

۞ وہ ایسا زندہ ہے جسے کبھی موت واقع نہیں ہوگی، وہ ایسا نگران محافظ ہے جو کبھی سوتا ہی نہیں۔

11- خَالِقٌ بِلَا حَاجَةٍ، رَازِقٌ بِلَا مُؤْنَةٍ.

۞ وہ ایسا خالق ہے جسے مخلوق کی حاجت نہیں، وہ ایسا رازق ہے جسے رزق دینے میں کسی کی مدد مطلوب نہیں۔

12- مُمِيتٌ بِلَا مَخَافَةٍ، بَاعِثٌ بِلَا مَشَقَّةٍ.

۞ بلاخوف موت واقع کرنے والا ہے، بلا مشقت دوبارہ زندہ کرنے والا ہے۔

13- مَا زَالَ بِصِفَاتِهِ قَدِيمًا قَبْلَ خَلْقِهِ، لَمْ يَزْدَدْ بِكَوْنِهِمْ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ قَبْلَهُمْ مِنْ صِفَتِهِ، وَكَمَا كَانَ بِصِفَاتِهِ أَزَلِيًّا، كَذَلِكَ لَا يَزَالُ عَلَيْهَا أَبَدِيًّا.

۞ اس کی ذات اپنی صفات کے ذریعہ تصرف سے قبل ہی ان صفات کے ساتھ ہمیشہ سے متصف ہے، کسی صفت کا عدمِ ظہور اس صفت کے عدم وجود کو ثابت نہیں کرتا، وہ جیسے اپنی صفات میں ازلی ہے اسی طرح ان صفات کے ساتھ ابدی بھی رہے گا۔

14- لَيْسَ بَعْدَ خَلْقِ الْخَلْقِ اسْتَفَادَ اسْمَ "الْخَالِقِ"، وَلَا بِإِحْدَاثِ الْبَرِيَّةِ اسْتَفَادَ اسْمَ "الْبَارِي".

۞ مخلوق کی پیدائش کے بعد ''الخالق'' کے نام سے منسوب نہیں ہوا، نہ ہی کائنات کے بنانے کے بعد ''الباری'' کا نام اسے ملا ہے بلکہ تمام صفاتی نام ہمیشہ سے اس کی ذات کا حصہ ہیں۔

15- لَهُ مَعْنَى الرُّبُوبِيَّةِ وَلَا مَرْبُوبَ، وَمَعْنَى الْخَالِقِ وَلَا مَخْلُوقَ.

۞ وہ ہستی سب کو پالتی ہے خود پلنے سے منزہ ہے، وہ خالق ہے، مخلوق ہونے سے پاک ہے۔

16- وَكَمَا أَنَّهُ مُحْيِي الْمَوْتَى بَعْدَمَا أَحْيَا اسْتَحَقَّ هَذَا الِاسْمَ قَبْلَ إِحْيَائِهِمْ، كَذَلِكَ اسْتَحَقَّ اسْمَ الْخَالِقِ قَبْلَ إِنْشَائِهِمْ.

۞ اس کا ایک نام ''محيي الموتىٰ'' ہے یہ نام مخلوق کو مرنے کے بعد دوبارہ

زندہ کرنے کی وجہ سے نہیں رکھا گیا، یہ نام تو مخلوق کی پیدائش سے قبل ہی اس کی ذات کا حصہ ہے، اسی طرح خالق کا لفظ مخلوق کے تخلیق کی بعد سے نہیں بلکہ وہ ہستی ہمیشہ سے خالق کی صفت سے آراستہ ہے۔

17- ذٰلِکَ بِأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ كُلُّ شَيْءٍ إِلَيْهِ فَقِيرٌ، وَكُلُّ أَمْرٍ عَلَيْهِ يَسِيرٌ، لَا يَحْتَاجُ إِلَىٰ شَيْءٍ: ﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ﴾[الشوری:11].

۞ کیونکہ وہ ہر چیز پر قادر ہے، اور ہر چیز اس کی محتاج ہے، اور ہر کام اس کے لیے آسان ہے، وہ کسی چیز کا محتاج نہیں: ''اس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہ سنتا اور دیکھتا بھی ہے''۔

18- خَلَقَ الخَلْقَ بعِلْمِهِ.

۞ اس نے مخلوق کو اپنے علم سے پیدا کیا ہے۔

19- وَقَدَّرَ لَهُمْ أَقْدَارًا.

۞ اور ہر مخلوق کی تقدیر لکھ دی ہے۔

20- وَضَرَبَ لَهُمْ آجَالاً.

۞ ہر مخلوق کی موت کا وقت طے کر دیا ہے۔

21- ولـم يَخْفَ عَليهِ شَيْءٌ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَهُمْ، وَعَلِمَ ما هُمْ عَامِلُونَ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَهُمْ.

۞ اور کوئی مخلوق اپنی تخلیق سے پہلے اس سے مخفی اور پوشیدہ نہیں تھی، اسے مخلوق کے سرانجام دینے والے اعمال کا اُن کی پیدائش سے قبل معلوم تھا۔

22- وأَمَرَهُمْ بِطَاعَتِهِ، ونَهَاهُمْ عَنْ مَعْصِيتِهِ.

۞ اور اس نے مخلوق کو اپنی اطاعت کا حکم دیا ہے اور نافرمانی سے باز رہنے کا حکم فرمایا ہے۔

23- وَكُلُّ شَيْءٍ يَجْرِي بِتَقْدِيرِهِ وَمَشِيئَتِهِ، وَمَشِيئَتُهُ تَنفُذُ، لَا مَشِيئَةَ لِلْعِبَادِ، إِلَّا مَا شَاءَ لَهُمْ، فَمَا شَاءَ لَهُمْ كَانَ، وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُن.

۞ ہر چیز اللہ پاک کی تقدیر اور اس کی مرضی کے موافق چل رہی ہے۔ اسی کی مشیت کا سکہ چلتا ہے نہ کہ مخلوق کی چاہت پوری ہو کر رہتی ہے، مگر جس وقت اللہ پاک مخلوق کی چاہت پوری کرنے کا فیصلہ فرما دے۔ لہٰذا جس چیز کا فیصلہ اللہ پاک نے مخلوق کے لیے فرما دیا وہ ہو کر رہتا ہے اور جس کا فیصلہ نہیں فرمایا وہ کام کبھی پورا نہیں ہوتا۔

24- يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ، وَيَعْصِمُ وَيُعَافِي فَضْلًا، وَيُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ، وَيَخْذُلُ وَيَبْتَلِي عَدْلًا.

۞ وہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، جسے چاہتا ہے گناہوں سے محفوظ رکھتا ہے اور جسے چاہتا ہے اپنے فضل سے معاف فرما دیتا ہے۔ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے، جسے چاہتا ہے اپنی مدد و نصرت ہٹا لیتا ہے اور آزمائش میں مبتلا کر دینا عین انصاف ہے۔

25- وَكُلُّهُمْ يَتَقَلَّبُونَ فِي مَشِيئَتِهِ، بَيْنَ فَضْلِهِ وَعَدْلِهِ.

۞ ہر شے اس کی مشیت کے گرد گھومتی رہتی ہے، اس کے فضل اور عدل کے درمیان۔

26- وَهُوَ مُتَعَالٍ عَنِ الْأَضْدَادِ وَالْأَنْدَادِ.

۞ اور وہ بہت بلند ہے مخالف اور شریک سے۔

27- لَا رَادَّ لِقَضَائِهِ، وَلَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ، وَلَا غَالِبَ لِأَمْرِهِ.

۞ کوئی اس کے فیصلے کو ٹالنے والا نہیں ہے، نہ کوئی اس کے حکم سے سرتابی کر سکتا ہے اور کوئی اس کے امر سے روگردانی کرنے والا نہیں ہے۔

28- آمَنَّا بِذَلِكَ كُلِّهِ، وَأَيْقَنَّا أَنَّ كُلًّا مِنْ عِندِهِ.

۞ ہم ان تمام باتوں پر ایمان رکھتے ہیں، کامل یقین رکھتے ہیں کہ یہ سب کچھ اس

کی طرف سے ہے۔

29- وَإِنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ الْمُصْطَفَىٰ، وَنَبِيُّهُ الْمُجْتَبَىٰ، وَرَسُولُهُ الْمُرْتَضَىٰ.

۞ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے منتخب کردہ بندے، چنے ہوئے نبی، پسندیدہ رسول ہیں۔

30- وَإِنَّهُ خَاتِمُ الْأَنْبِيَاءِ①، وَإِمَامُ الْأَتْقِيَاءِ، وَسَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ، وَحَبِيبُ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

۞ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء، امام الاتقیاء، سید المرسلین اور حبیب رب العالمین ہیں۔

31- وَكُلُّ دَعْوَىٰ النُّبُوةِ بَعْدَهُ فَغَيٌّ وَهَوًى.

۞ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے بعد کسی شخص کا بھی دعویٰ نبوت کرنا ہلاکت (کفر، ضلالت، نامرادی) اور نفسانی خواہش (گمراہی) ہے۔

32- وَهُوَ الْمَبْعُوثُ إِلَىٰ عَامَّةِ الْجِنِّ وَكَافَّةِ الْوَرَىٰ، بِالْحَقِّ وَالْهُدَىٰ، وَبِالنُّورِ وَالضِّيَاءِ.

۞ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عام جنات اور تمام انسانیت کی طرف حق، ہدایت، نور اور روشنی کے ساتھ مبعوث فرمائے گئے ہیں۔

① قرآن کریم میں یہ آیت وارد ہے ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ﴾[سورة الأحزاب: 40] سات قراء حضرات کی قراءت، "خَاتِمَ" ہے اور امام طحاوی کی بھی یہی قراءت تھی جبکہ "خَاتَمَ" یہ قراءت فقط عاصم کی ہے، ملاحظہ فرمائیں: (إتحاف السائل بما في الطحاوية من مسائل: 89).

33-(وَإِنَّ الْقُرْآنَ كَلَامُ اللَّهِ، مِنْهُ بَدَا بِلَا كَيْفِيَّةٍ قَوْلًا، وَأَنْزَلَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَحْيًا، وَصَدَّقَهُ الْمُؤْمِنُونَ عَلَىٰ ذَلِكَ حَقًّا، وَأَيْقَنُوا أَنَّهُ كَلَامُ اللَّهِ تَعَالَىٰ بِالْحَقِيقَةِ، لَيْسَ بِمَخْلُوقٍ كَكَلَامِ الْبَرِيَّةِ، فَمَنْ سَمِعَهُ فَزَعَمَ أَنَّهُ كَلَامُ الْبَشَرِ فَقَدْ كَفَرَ، وَقَدْ ذَمَّهُ اللَّهُ وَعَابَهُ وَأَوْعَدَهُ بِسَقَرَ حَيْثُ قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿سَأُصْلِيهِ سَقَرَ﴾[المدثر:26]فَلَمَّا أَوْعَدَ اللَّهُ بِسَقَرَ لِمَنْ قَالَ: ﴿إِنْ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ﴾[المدثر:25]، عَلِمْنَا وَأَيْقَنَّا أَنَّهُ قَوْلُ خَالِقِ الْبَشَرِ، وَلَا يُشْبِهُ قَوْلَ الْبَشَرِ.

بے شک قرآن مجید اللہ پاک کی کلام ہے، جو اللہ پاک سے تکلم کی کیفیت کے بغیر صادر ہوا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کی صورت میں نازل ہوا ہے، مؤمنین نے حق مانتے ہوئے اس کی تصدیق کی، اور اسے حقیقتاً کلام اللہ ہونے کا یقین کیا ہے۔ یہ انسانیت کے کلام کی طرح مخلوق نہیں ہے، جس نے اسے سن کر بشر کے کلام کی طرح خیال کیا اس نے کفر اختیار کرلیا، اللہ پاک ایسے شخص کی مذمت کرتے ہوئے جہنم میں داخل کرنے کا وعدہ کرتے ہیں جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿سَأُصْلِيهِ سَقَرَ﴾ (المدثر:26) "عنقریب میں اس کو سقر (جہنم کے نچلے طبقے) میں ڈالوں گا"، اللہ پاک سقر میں اس شخص کو ڈالنے کا وعدہ فرماتے ہیں جو یہ کہے: ﴿إِنْ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ﴾ (المدثر:25).

اس آیت سے ہمیں معلوم ہوگیا اور ہمیں یقین آ گیا کہ خالق بشر کا کلام ہے اور یہ قرآن مجید بشر کے کلام کے مشابہ نہیں ہے۔

34- وَمَنْ وَصَفَ اللَّهَ بِمَعْنًى مِنْ مَعَانِي الْبَشَرِ، فَقَدْ كَفَرَ، مَنْ أَبْصَرَ هَذَا اعْتَبَرَ، وَعَنْ مِثْلِ قَوْلِ الْكُفَّارِ انْزَجَرَ، وَعَلِمَ أَنَّ اللَّهَ بِصِفَاتِهِ لَيْسَ كَالْبَشَرِ.

۞ جس نے بھی اللہ تعالیٰ کی ذات کو بشری صفات کے ساتھ موصوف کیا اس نے کفر کیا، جس نے اس میں غور کیا اسے عبرتیں حاصل ہوئیں، کفار کے قول کے مثل کلام کرنے سے منع کیا گیا ہے، معلوم ہوا کہ یہ کلام اللہ کی صفات میں سے ہے، بشر کے کلام کی مشابہ کلام نہیں ہے۔

35- وَالرُّؤْيَةُ حَقٌّ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ، بِغَيْرِ إِحَاطَةٍ وَلَا كَيْفِيَّةٍ، كَمَا نَطَقَ بِهِ كِتَابُ رَبِّنَا: ﴿وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ﴾[القيامة:22-23]، وَتَفْسِيرُهُ عَلَىٰ مَا أَرَادَ اللَّهُ تَعَالَىٰ وَعَلِمَهُ، وَكُلُّ مَا جَاءَ فِي ذَٰلِكَ مِنَ الْحَدِيثِ الصَّحِيحِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَعْنَاهُ عَلَىٰ مَا أَرَادَ، لَا نَدْخُلُ فِي ذَٰلِكَ مُتَأَوِّلِينَ بِآرَائِنَا وَلَا مُتَوَهِّمِينَ بِأَهْوَائِنَا، فَإِنَّهُ مَا سَلِمَ فِي دِينِهِ إِلَّا مَنْ سَلَّمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَدَّ عِلْمَ مَا اشْتَبَهَ عَلَيْهِ إِلَىٰ عَالِمِهِ.

۞ اللہ پاک کا دیدار اہلِ جنت کے لیے ثابت ہے، یہ دیدار اللہ پاک کی ذات کے احاطہ اور کیفیت کے بغیر ہوگا، اس رؤیت کے بارے میں قرآن حمید میں ارشاد ہے:

﴿وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ ۞ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ﴾ (القیامہ:22-23) اس کی تفسیر یہ ہوگی کہ جو اللہ پاک چاہیں گے، جو اس کے علم میں ہے اور جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحیح احادیث میں بیان فرمایا ہے جیسا کہ صحیح حدیث میں اس کے معنیٰ یہ آئے ہیں کہ یہ زیارت اس طرح کی ہوگی جو اللہ چاہیں گے۔ اس رؤیت کے مسئلہ میں ہم اپنی تأویلوں سے آراء قائم نہیں کر سکتے، اور نہ ہی اسے اپنے وہموں میں جگہ دے سکتے ہیں۔ کیونکہ وہی شخص اپنے دین کو سلامت رکھ سکتا ہے جو اللہ عز وجل اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانبردار ہونے (اطاعت، حکم) کی تعمیل کرے۔ اور جو چیز اسے شک وشبہ میں ملوث کر دے اس کے بارے اس میں علم رکھنے والے سے پوچھ لے۔

36- وَلَا تَثْبُتُ قَدَمُ الْإِسْلَامِ إِلَّا عَلَىٰ ظَهْرِ التَّسْلِيمِ وَالِاسْتِسْلَامِ، فَمَنْ رَامَ عِلْمَ مَا حُظِرَ عَنْهُ عِلْمُهُ، وَلَمْ يَقْنَعْ بِالتَّسْلِيمِ فَهْمُهُ، حَجَبَهُ مَرَامُهُ عَنْ خَالِصِ التَّوْحِيدِ، وَصَافِي الْمَعْرِفَةِ، وَصَحِيحِ الْإِيمَانِ، فَيَتَذَبْذَبُ بَيْنَ الْكُفْرِ وَالْإِيمَانِ، وَالتَّصْدِيقِ وَالتَّكْذِيبِ، وَالْإِقْرَارِ وَالْإِنْكَارِ، مُوَسْوَسًا تَائِهًا، زَائِغًا شَاكًّا، لَا مُؤْمِنًا مُصَدِّقًا، وَلَا جَاحِدًا مُكَذِّبًا.

۞ اسلام کے پاؤں (نشان) تابعداری فرمانبرداری پر ہی جمتے ہیں، اور جس نے ارادہ کیا کہ ایسا علم حاصل کروں جس سے منع کیا گیا ہے، اور اس نے تابعداری پر قناعت نہ کی، اس سے خالص توحید کی مراد پوشیدہ ہوگئی، اس نے صاف معرفت، صحیح ایمان کو نظر انداز کر دیا۔ وہ کفر وایمان، تکذیب وتصدیق اور اقرار وانکار کے مابین تذبذب کا شکار ہوا، وہم پرست، شکی مزاج ہو کر نہ کامل مؤمن ومصدق نہ ہی کھلا منکر اور مکذب رہا۔

37- وَلَا يَصِحُّ الْإِيمَانُ بِالرُّؤْيَةِ لِأَهْلِ دَارِ السَّلَامِ لِمَنِ اعْتَبَرَهَا مِنْهُمْ بِوَهْمٍ أَوْ تَأَوَّلَهَا بِفَهْمٍ، إِذْ كَانَ تَأْوِيلُ الرُّؤْيَةِ وَتَأْوِيلُ كُلِّ مَعْنًى يُضَافُ إِلَىٰ الرُّبُوبِيَّةِ تَرْكَ التَّأْوِيلِ وَلُزُومَ التَّسْلِيمِ، وَعَلَيْهِ دِينُ المسلمين، وَمَنْ لَمْ يَتوقَّ النَّفْيَ وَالتَّشْبِيهَ زَلَّ وَلَمْ يُصِبِ التَّنْزِيهَ، فَإِنَّ رَبَّنَا -عز وجل- مَوْصُوفٌ بِصِفَاتِ الْوَحْدَانِيَّةِ، مَنْعُوتٌ بِنُعُوتِ الْفَرْدَانِيَّةِ، لَيْسَ فِي مَعْنَاهُ أَحَدٌ مِنَ الْبَرِيَّةِ.

۞ اللہ پاک کے دیدار میں وہم اور تاویل مذموم ہے اور دیدار پر اعتقاد رکھنے پر دین اسلام کی بنیاد ہے، اور جو نفی اور تشبیہ سے نہ بچا، وہ گمراہی میں پڑ گیا اور اللہ تعالیٰ کی عظمت وتقدس نہ کر سکا، کیونکہ ہمارا رب جل وعلا وحدانیت کی صفات سے موسوم ہے، اور انفرادیت سے موصوف ہے، کیونکہ اس مقدس ذات جیسا اور کوئی نہیں ہے۔

38- وَتَعَالَىٰ عَنِ الْحُدُودِ وَالْغَايَاتِ وَالْأَرْكَانِ وَالْأَعْضَاءِ وَالْأَدَوَاتِ، لَا تَحْوِيهِ الْجِهَاتُ السِّتُّ كَسَائِرِ الْمُبْتَدَعَاتِ.

۞ اللہ پاک کی ذات حدود و جہات سے، اعضاء و جوارح سے، شکل وصورت سے بلند و بالا ہے۔ اس کی ذات جہات ستہ میں عام چیزوں کی طرح مقید نہیں ہے۔

39- وَالْمِعْرَاجُ حَقٌّ، وَقَدْ أُسْرِيَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُرِجَ بِشَخْصِهِ فِي الْيَقَظَةِ، إِلَىٰ السَّمَاءِ، ثُمَّ إِلَىٰ حَيْثُ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الْعُلَا وَأَكْرَمَهُ اللَّهُ بِمَا شَاءَ، وَأَوْحَىٰ إِلَيْهِ مَا أَوْحَىٰ، ﴿ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ﴾[النجم:11]، فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ.

۞ معراج حق ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کو سیر کرائی گئی (رات کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے جایا گیا) اور آپ کے جسم مبارک کو بیداری کی حالت میں آسمانوں کی طرف لے جایا گیا، پھر وہاں سے جتنا اللہ پاک نے چاہا بلند کیا، آپ کا اللہ پاک نے جو چاہا اکرام فرمایا، اور آپ کی طرف جتنی چاہی وحی فرمائی ''آپ کے دل نے جو کچھ دیکھا اس کی تکذیب نہیں کی'' اللہ پاک آپ پر دنیا و آخرت میں رحمتیں نازل فرمائے۔

40- وَالْحَوْضُ الَّذِي أَكْرَمَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِهِ -غِيَاثًا لِأُمَّتِهِ- حَقٌّ.

۞ اور حوض کوثر جس پر اللہ تبارک وتعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی فریاد رسی فرماتے ہوئے اکرام فرمائیں گے وہ برحق ہے۔

41- وَالشَّفَاعَةُ الَّتِي ادَّخَرَهَا لَهُمْ حَقٌّ، كَمَا رُوِيَ فِي الْأَخْبَارِ.

۞ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شفاعت امت کے لیے محفوظ رکھی ہے وہ حق ہے جیسا کہ روایات میں آتا ہے۔

42- وَالْمِيثَاقُ الَّذِي أَخَذَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ مِنْ آدَمَ وَذُرِّيَّتِهِ حَقٌّ.

۞ وہ عہد جو ذاتِ باری تعالیٰ نے اولادِ آدم سے لیا ہے حق و سچ ہے۔

43- وَقَدْ عَلِمَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ فِيمَا لَمْ يَزَلْ عَدَدَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ، وَعَدَدَ مَنْ يَدْخُلُ النَّارَ جُمْلَةً وَاحِدَةً، فَلَا يُزَادُ فِي ذَلِكَ الْعَدَدُ وَلَا يُنْقَصُ مِنْهُ.

۞ اللہ تعالیٰ کو اہل جنت، اہل جہنم کی تعداد انفرادی اور مجموعی طور پر روزِ اول سے معلوم ہے۔ اس تعداد میں اضافہ ہوگا اور نہ کبھی کمی واقع ہوگی۔

44- وَكَذَلِكَ أَفْعَالُهُمْ فِيمَا عَلِمَ مِنْهُمْ أَنْ يَفْعَلُوهُ، وَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ، وَالْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ، وَالسَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ بِقَضَاءِ اللّٰهِ، وَالشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ بِقَضَاءِ اللّٰهِ.

۞ اسی طرح حق سبحانہ وتعالیٰ بندوں کے افعال کو جو انہوں نے کیے ہیں، کرتے ہیں یا کریں گے سب کو جانتا ہے۔ اور ہر بندے کو انہیں اعمال کی توفیق ملتی ہے جن اعمال کے لیے وہ پیدا ہوا ہے، اصل اعتبار اعمال کے خاتمہ پر ہے، سعید وہ ہے جو اللہ تبارک وتعالیٰ کے ہاں سعادت مند لکھ دیا گیا اور شقی و بد بخت وہ ہے جو اللہ پاک کے نزدیک نامراد لکھ دیا گیا۔

45- وَأَصْلُ الْقَدَرِ سِرُّ اللّٰهِ تَعَالَىٰ فِي خَلْقِهِ، لَمْ يَطَّلِعْ عَلَىٰ ذَلِكَ مَلَكٌ مُقَرَّبٌ، وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ، وَالتَّعَمُّقُ وَالنَّظَرُ فِي ذَلِكَ ذَرِيعَةُ الْخِذْلَانِ، وَسُلَّمُ الْحِرْمَانِ، وَدَرَجَةُ الطُّغْيَانِ، فَالْحَذَرَ كُلَّ الْحَذَرِ مِنْ ذَلِكَ نَظَرًا وَفِكْرًا وَوَسْوَسَةً، فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَىٰ طَوَىٰ عِلْمَ الْقَدَرِ عَنْ أَنَامِهِ، وَنَهَاهُمْ عَنْ مَرَامِهِ، كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ فِي كِتَابِهِ: ﴿ لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ﴾[الأنبياء: 23]، فَمَنْ سَأَلَ: لِمَ فَعَلَ؟ فَقَدْ رَدَّ حُكْمَ الْكِتَابِ، وَمَنْ رَدَّ حُكْمَ الْكِتَابِ كَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ.

۞ تقدیر کی حقیقت یہ ہے کہ وہ مخلوق کے بارے میں اللہ پاک کا راز اور بھید ہے، جس

سے کوئی مقرب فرشتہ نہ کوئی فرستادہ پیغمبر باخبر ہے۔اس میں غور وفکر اللہ کے نزدیک رسوائی خواری کا ذریعہ، محرومی وسرکشی کا درجہ ہے۔اس کی باریکی میں گھسنے سے مکمل اجتناب لازمی ہے، اللہ تعالیٰ نے تقدیر کا علم مخلوق سے مخفی رکھا اور اس میں گھسنے سے روکا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:﴿لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ﴾[الانبیاء:23].

''اللہ پاک سے جو وہ کام سرانجام دیتا ہے کوئی سوال کرنے والا نہیں ہے جبکہ لوگوں سے پوچھا جائے گا''۔

لہذا جس نے اللہ تعالیٰ سے پوچھنے کی جسارت کی، اس نے قرآن پاک کے حکم کو مسترد کیا، اور جو قرآن کریم کے حکم کو مسترد کرتا ہے وہ کافر ہو جاتا ہے۔

46- فَهَـذَا جُـمْلَةُ مَا يَحْتَاجُ إِلَيْهِ مَنْ هُوَ مُنَوَّرٌ قَلْبُهُ مِنْ أَوْلِيَاءِ اللَّهِ تَـعَـالَـىٰ، وَهِيَ دَرَجَةُ الرَّاسِخِينَ فِي الْعِلْمِ؛ لِأَنَّ الْعِلْمَ عِلْمَانِ: عِلْمٌ فِي الْخَلْقِ مَوْجُودٌ، وَعِلْمٌ فِي الْخَلْقِ مَفْقُودٌ، فَإِنْكَارُ الْعِلْمِ الْمَوْجُودِ كُفْرٌ، وَادِّعَـاءُ الْعِـلْـمِ الْـمَـفْـقُـودِ كُـفْـرٌ، وَلَا يَثْبُتُ الْإِيمَانُ إِلَّا بِقَبُولِ الْعِلْمِ الْمَوْجُودِ، وَتَرْكِ طَلَبِ الْعِلْمِ الْمَفْقُودِ.

۞ یہ وہ امور ہیں جن کی ان اولیاء اللہ کو ضرورت ہے جن کے سینے اللہ پاک نے اپنے نور سے منور کر دیئے، اور انہیں راسخین فی العلم کے درجہ پر فائز فرما دیا ہے کیونکہ علم دو ہی طرح کا ہوتا ہے: ایک علم وہ ہے جو مخلوقات میں موجود ہے۔دوسرا علم وہ ہے جو مخلوقات میں معدوم ہے، پس جس طرح موجود علم کا انکار کفر ہے، اسی طرح معدوم علم کا دعوی بھی کفر ہے، ایمان موجود علم کو ماننے اور معدوم کو چھوڑ دینے کا نام ہے۔

47- وَنُـؤْمِـنُ بِـالـلَّـوْحِ وَالْـقَـلَـمِ، وَبِجَمِيعِ مَا فِيهِ قَدْ رُقِمَ، فَلَوِ اجْتَمَعَ الْـخَـلْـقُ كُـلُّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ كَتَبَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ فِيهِ -يعني في اللوح -أَنَّـهُ كَائِنٌ؛

لِيَجْعَلُوهُ غَيْرَ كَائِنٍ- لَمْ يَقْدِرُوا عَلَيْهِ، وَلَوِ اجْتَمَعُوا كُلُّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ لَمْ يَكْتُبْهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ فِيهِ؛ لِيَجْعَلُوهُ كَائِنًا- لَمْ يَقْدِرُوا عَلَيْهِ، جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَا أَخْطَأَ الْعَبْدَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ، وَمَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ.

اور ہم لوح وقلم اور جو کچھ اس میں رقم کیا گیا اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اگر ساری مخلوق جمع ہو کر اللہ تبارک وتعالیٰ کے تقدیر میں لکھے ہوئے فیصلہ کو غیر مؤثر کرنا چاہیں تو ساری مخلوقات مل کر ایسا نہیں کر سکتیں، اور اگر تمام متحد ہو کر کوئی ایسا کام کرنا چاہیں جو اللہ تعالیٰ نے لوح محفوظ میں نہیں لکھا تو وہ ایسا نہیں کر سکتے۔ قیامت تک ہونے والے کاموں کو لکھ کر قلم خشک ہو چکا ہے۔ جو بندے کے ساتھ پیش آیا وہ اس سے خطا ہونے والا نہیں تھا، جو پیش نہیں آیا وہ پیش آنے والا نہیں تھا۔

48- وَعَلَىٰ الْعَبْدِ أَنْ يَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ قَدْ سَبَقَ عِلْمُهُ فِي كُلِّ كَائِنٍ مِنْ خَلْقِهِ، فَقَدَّرَ ذَٰلِكَ تَقْدِيرًا مُحْكَمًا مُبْرَمًا، لَيْسَ فِيهِ نَاقِضٌ وَلَا مُعَقِّبٌ، وَلَا مُزِيلٌ وَلَا مُغَيِّرٌ، وَلَا نَاقِصٌ وَلَا زَائِدٌ مِنْ خَلْقِهِ فِي سَمَاوَاتِهِ وَأَرْضِهِ، وَذَٰلِكَ مِنْ عَقْدِ الْإِيمَانِ وَأُصُولِ الْمَعْرِفَةِ وَالِاعْتِرَافِ بِتَوْحِيدِ اللَّهِ تَعَالَىٰ وَرُبُوبِيَّتِهِ كَمَا قَالَ تَعَالَىٰ فِي كِتَابِهِ: ﴿وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا﴾[الفرقان:2]، وَقَالَ تَعَالَىٰ: ﴿وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا﴾[الأحزاب:38]،فَوَيْلٌ لِمَنْ صَارَ لِلَّهِ تَعَالَىٰ فِي الْقَدَرِ خَصِيمًا، وَأَحْضَرَ لِلنَّظَرِ فِيهِ قَلْبًا سَقِيمًا، لَقَدِ الْتَمَسَ بِوَهْمِهِ فِي فَحْصِ الْغَيْبِ سِرًّا كَتِيمًا، وَعَادَ بِمَا قَالَ فِيهِ أَفَّاكًا أَثِيمًا.

اور بندے کے لیے ضروری ہے کہ وہ جان لے کہ اللہ تعالیٰ کو اپنی تمام پیدا ہونے والی مخلوق کا علم پہلے سے ہے، جسے تقدیر محکم ومبرم کے طور پر لکھ دیا ہے، جس میں کوئی کمی کرنے والا ہے نہ کوئی اسے پیچھے کرنے والا ہے۔ اور نہ ہی کوئی اسے ختم کرنے والا ہے نہ کوئی اس

میں تبدیلی لانے والا ہے۔آسمان وزمین میں کوئی مخلوق اس تقدیر کے لکھے ہوئے سے زائد ہے نہ کم۔اور یہ اسلامی عقیدہ ہے،معرفت کی بنیاد ہے،اللہ پاک کی توحید اور ربوبیت کا اعتراف واقرار ہے،جیسا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں:﴿وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا﴾(الفرقان:3)۔

''اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے پس بہترین انداز مقرر فرما دیا ہے''۔

اور ارشاد ربانی ہے:﴿وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا﴾(الأحزاب:38)۔

''اور اللہ پاک کا امر طے شدہ انداز ہوتا ہے''۔

لہٰذا اس شخص کے لیے ہلاکت ہے جو اللہ تعالیٰ کی تقدیر میں حصہ دار بنے،اور اس میں قلب سقیم سے غور کرتا رہے،مخفی غیب کے رازوں کو جاننے کے لیے وہمی جستجو میں لگا رہے،اس معاملے میں گنہگار بہتان تراش کی طرح لب کشائی کرتا رہا۔

49- وَالْعَرْشُ وَالْكُرْسِيُّ حَقٌّ.

۞ اور عرش اور کرسی برحق ہیں۔

50- وَهُوَ مُسْتَغْنٍ عَنِ الْعَرْشِ وَمَا دُونَهُ.

۞ اللہ رب العزت عرش اور اس کے علاوہ تمام چیزوں سے مستغنیٰ ہیں۔

51- مُحِيطٌ بِكُلِّ شَيْءٍ وَفَوْقَهُ، وَقَدْ أَعْجَزَ عَنِ الْإِحَاطَةِ خَلْقَهُ.

۞ اللہ تعالیٰ نے تمام کائنات احاطہ کیا ہوا ہے اور آپ (عرش کے) اوپر ہیں،مخلوق اس کے احاطہ کرنے سے عاجز ہے۔

52- وَنَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا، وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا، إِيمَانًا وَتَصْدِيقًا وَتَسْلِيمًا.

۞ ہمارا عقیدہ،ایمان تابعداری ہے کہ اللہ پاک نے ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل منتخب

فرمایا ہے، اور موسیٰ علیہ السلام کو کلیم اللہ ہونے کا شرف بخشا ہے۔

53- وَنُؤْمِنُ بِالْمَلَائِكَةِ وَالنَّبِيِّينَ، وَالْكُتُبِ الْمُنَزَّلَةِ عَلَى الْمُرْسَلِينَ، وَنَشْهَدُ أَنَّهُمْ كَانُوا عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ.

۞ اور ملائکہ، رسولوں پر اور ان پر نازل ہونے والی کتابوں پر ایمان لائے ہیں اور یہ گواہی دیتے ہیں کہ وہ واضح حق پر تھے۔

54- وَنُسَمِّي أَهْلَ قِبْلَتِنَا مُسْلِمِينَ مُؤْمِنِينَ، مَا دَامُوا بِمَا جَاءَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَرِفِينَ، وَلَهُ بِكُلِّ مَا قَالَ وَأَخْبَرَ مُصَدِّقِينَ.

۞ ہم اہل قبلہ کو مسلمان و مومن کے نام سے پکارتے رہیں گے جب تک وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے پیغام کو مانتے رہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کی تصدیق کرتے رہیں۔

55- وَلَا نَخُوضُ فِي اللَّهِ، وَلَا نُمَارِي فِي دِينِ اللَّهِ.

۞ اور ہم اللہ رب العزت کی ذات کے بارے میں تکلف نہیں کرتے اور مشغول نہیں رہتے اور اللہ پاک کے دین میں شک وشبہ نہیں کرتے۔

56- وَلَا نُجَادِلُ فِي الْقُرْآنِ، وَنَشْهَدُ أَنَّهُ كَلَامُ رَبِّ الْعَالَمِينَ، نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ، فَعَلَّمَهُ سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ كَلَامُ اللَّهِ تَعَالَى لَا يُسَاوِيهِ شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ الْمَخْلُوقِينَ، وَلَا نَقُولُ بِخَلْقِهِ، وَلَا نُخَالِفُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ.

۞ اور قرآن پاک کے بارے میں نہیں جھگڑتے، گواہی دیتے ہیں کہ وہ رب العالمین کا کلام مقدس ہے، جو روح الامین کے ذریعہ سید المرسلین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر نازل ہوا، پھر آپ کو جبرائیل علیہ السلام نے سکھلایا اور تعلیم دی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام مقدس ہے، کسی مخلوق کا کوئی بھی کلام اس کے مساوی نہیں ہوسکتا، ہم خلقِ قرآن کا عقیدہ نہیں رکھتے،

اور اہل السنّت والجماعت کی مخالفت نہیں کرتے۔

57- وَلَا نُكَفِّرُ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ بِذَنْبٍ، مَا لَمْ يَسْتَحِلَّهُ.

۞ اور کسی مسلمان اہل قبلہ کے کسی گناہ کی وجہ سے تکفیر نہیں کرتے جب تک وہ اس گناہ کو حلال سمجھ کر نہ کرنے لگ جائے۔

58- وَلَا نَقُولُ لَا يَضُرُّ مَعَ الْإِيمَانِ ذَنْبٌ لِمَنْ عَمِلَهُ.

۞ اور ہم اس عقیدہ کے قائل بھی نہیں ہیں کہ گنہگار کو اس کے ایمان کی وجہ سے گناہ کا ارتکاب کوئی ضرر نہیں پہنچاتا۔

59- نَرْجُو لِلْمُحْسِنِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ، وَيُدْخِلَهُمُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ، وَلَا نَأْمَنُ عَلَيْهِمْ، وَلَا نَشْهَدُ لَهُمْ بِالْجَنَّةِ، وَنَسْتَغْفِرُ لِمُسِيئِهِمْ، وَنَخَافُ عَلَيْهِمْ، وَلَا نُقَنِّطُهُمْ.

۞ اور نیک مومنوں کے گناہوں کی معافی، اللہ کے فضل سے ان کے لیے جنت کے دخول کی امید کرتے ہیں، ان کی نجات کے بارے میں مطمئن ہیں نہ ان کے واسطے جنت کی گواہی دیتے ہیں۔ ان میں گنہگاروں کے لیے استغفار کرتے ہیں، ان کے بارے میں ڈرتے رہتے ہیں مگر مایوس وناامید بھی نہیں ہیں۔

60- وَالْأَمْنُ وَالْإِيَاسُ يَنْقُلَانِ عَنْ مِلَّةِ الْإِسْلَامِ، وَسَبِيلُ الْحَقِّ بَيْنَهُمَا لِأَهْلِ الْقِبْلَةِ.

۞ امید (بے خوفی) فقط اور ناامیدی (خوف) فقط ① اسلام سے خارج کردیتے ہیں، جبکہ امید (بے خوفی) اور ناامیدی (خوف) کے درمیان قائم رہنا مسلمانوں کے لیے برحق راستہ ہے۔

---

① یہ کہ انسان صرف تمام زندگی امید اور بے خوفی میں گزار دے، یا ناامیدی (خوف) میں، ایسا کرنا اسے اسلام سے خارج کردیتا ہے جو کفر ہے مگر اہل ایمان کا عقیدہ ان دونوں کے درمیان ہونا چاہئے، کہ اللہ رب العالمین سے امید بھی رکھے اور ڈرے بھی۔

61- وَلَا يَخْرُجُ الْعَبْدُ مِنَ الْإِيمَانِ إِلَّا بِجُحُودِ مَا أَدْخَلَهُ فِيهِ.

۞ اور کوئی بندہ ایمان سے اس وقت تک نہیں خارج ہوتا جب تک وہ کسی ایسی بات کا انکار نہ کر دے جس کا اقرار کر کے ایمان میں داخل ہوا تھا۔

62- وَالْإِيمَانُ: هُوَ الْإِقْرَارُ بِاللِّسَانِ، وَالتَّصْدِيقُ بِالْجَنَانِ.

۞ اور ایمان: زبان کے اقرار اور دل سے تصدیق کرنے کو کہتے ہیں①۔

63- وَجَمِيعُ مَا صَحَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّرْعِ وَالْبَيَانِ كُلُّهُ حَقٌّ.

۞ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام قول وفعل جو صحیح ثابت ہیں وہ برحق ہیں۔

64- وَالْإِيمَانُ وَاحِدٌ وَأَهْلُهُ فِي أَصْلِهِ سَوَاءٌ، وَالتَّفَاضُلُ بَيْنَهُمْ بِالْخَشْيَةِ وَالتُّقَىٰ، وَمُخَالَفَةِ الْهَوَىٰ، وَمُلَازَمَةِ الْأَوْلَىٰ.

۞ اور ایمان ایک ہی ہے، اہل ایمان اس کی اصل میں سب کے سب برابر ہیں②، تقویٰ وخشیت، خواہشات کی مخالفت اور ایمان کی اساس سے وابستگی اختیار کر کے مختلف مراتب میں تقسیم ہوتے ہیں۔

---

① اہل السنّت والجماعت کے قریب ایمان کی صحیح تعریف میں ایک اور شق زیادہ ہے: کہ عمل بھی داخل ہے کیونکہ ایمان عمل صالح سے زیادہ ہوتا ہے اور عمل بد سے اس میں کمی آتی ہے (ملاحظہ فرمائیں: شرح العقيدة الطحاوية لأبي العز الحنفي: 213، وإتحاف السائل بما في الطحاوية من مسائل: 394، والتعليقات المختصرة على متن العقيدة الطحاوية: 149، وشرح العقيدة الطحاوية للشيخ الراجحي: 236، والفقه الأكبر: 16).

② اہل السنّت والجماعت کے قریب ایمان کے درجات ہیں اور سب لوگ اس میں برابر نہیں ہیں (ملاحظہ فرمائیں: شرح العقيدة الطحاوية لأبي العز الحنفي: 230، وإتحاف السائل بما في الطحاوية من مسائل: 410، والتعليقات المختصرة على متن العقيدة الطحاوية: 146، وشرح العقيدة الطحاوية للشيخ الراجحي: 244، واعتقادات فرق المسلمين والمشركين: 65).

65- وَالْمُؤْمِنُونَ كُلُّهُمْ أَوْلِيَاءُ الرَّحْمَنِ، وَأَكْرَمُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَطْوَعُهُمْ وَأَتْبَعُهُمْ لِلْقُرْآنِ.

❁ تمام مومنین اللہ تبارک وتعالیٰ کے دوست وولی ہیں، مگر اللہ پاک کے ہاں ان میں سب سے زیادہ مکرم وہ ہے جو سب سے زیادہ اطاعت گذار ہے اور قرآن کا متبع ہے۔

66- وَالْإِيمَانُ: هُوَ الْإِيمَانُ بِاللّٰهِ، وَمَلَائِكَتِهِ، وَكُتُبِهِ، وَرُسُلِهِ، وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، وَحُلْوِهِ وَمُرِّهِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالَىٰ.

❁ اور ایمان: ایمان باللہ، ایمان بالملائکہ، ایمان بالکتب، ایمان بالرسل، ایمان بالیوم الآخر، ایمان بالقدر اور ایمان بالخیر والشر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے②۔

67- وَنَحْنُ مُؤْمِنُونَ بِذَلِكَ كُلِّهِ، لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ، وَنُصَدِّقُهُمْ كُلَّهُمْ عَلَىٰ مَا جَاءُوا بِهِ.

❁ اور ہم ان سب باتوں پر ایمان رکھتے ہیں، اللہ پاک کے کسی رسول میں تفریق نہیں کرتے، ان کی اور جو پیغام لے کر وہ مبعوث ہوئے اس کی تصدیق کرتے ہیں۔

68- وَأَهْلُ الْكَبَائِرِ "مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" فِي النَّارِ لَا يُخَلَّدُونَ، إِذَا مَاتُوا وَهُمْ مُوَحِّدُونَ، وَإِنْ لَمْ يَكُونُوا تَائِبِينَ بَعْدَ أَنْ لَقُوا اللّٰهَ عَارِفِينَ "مُؤْمِنِينَ" وَهُمْ فِي مَشِيئَتِهِ وَحُكْمِهِ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ، وَعَفَا عَنْهُمْ بِفَضْلِهِ، كَمَا ذَكَرَ - عز وجل - فِي كِتَابِهِ: ﴿ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ﴾

② اہل السنّت والجماعت کے قریب یہ ایمان کے ارکان واصول اور اصول دین ہیں (ملاحظہ فرمائیں: شرح العقيدة الطحاوية لأبي العز الحنفي: 235، وإتحاف السائل بما في الطحاوية من مسائل: 427، والتعليقات المختصرة على متن العقيدة الطحاوية: 149، وشرح العقيدة الطحاوية للشيخ الراجحي: 254)۔

وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ فِي النَّارِ بِعَدْلِهِ، ثُمَّ يُخْرِجُهُمْ مِنْهَا بِرَحْمَتِهِ [النساء: 48، 116] وَشَفَاعَةِ الشَّافِعِينَ مِنْ أَهْلِ طَاعَتِهِ، ثُمَّ يَبْعَثُهُمْ إِلَىٰ جَنَّتِهِ، وَذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ تَوَلَّىٰ أَهْلَ مَعْرِفَتِهِ، وَلَمْ يَجْعَلْهُمْ فِي الدَّارَيْنِ كَأَهْلِ نُكْرَتِهِ الَّذِينَ خَابُوا مِنْ هِدَايَتِهِ، وَلَمْ يَنَالُوا مِنْ وَلَايَتِهِ، اللَّهُمَّ يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ ثَبِّتْنَا عَلَىٰ الْإِسْلَامِ حَتَّىٰ نَلْقَاكَ بِهِ.

۞ اور امت محمدیہ کے گناہ گار ہمیشہ جہنم میں نہیں رہیں گے، جبکہ وہ اللہ رب العزت کی توحید کا اقرار کرتے ہوئے اس دنیا سے رخصت ہوئے، اگر چہ وہ جن گناہوں کے مرتکب تھے ان سے تائب نہیں ہوئے تھے۔ عاصی مومنین کا معاملہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی مشیت و اختیار میں ہے، اگر چاہے بخش دے اور اپنا فضل کرتے ہوئے معاف کردے جیسا کہ قرآن حکیم میں ارشاد ربانی ہے: ﴿وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ﴾ (النساء:48،116)

''شرک کے علاوہ دوسرے گناہوں کو جسے چاہے معاف کردے''۔

اور اگر چاہے اپنا عدل کرتے ہوئے جہنم کے عذاب میں داخل فرمادے، پھر اپنی رحمت فرماتے ہوئے یا کسی اپنے مطیع وفرمانبردار بندے کی شفاعت قبول کرتے ہوئے جہنم سے نکال دے، پھر جنت میں داخل فرمادے۔ اہل اطاعت کو شفاعت کا اختیار اس لیے عطاء کیا ہے کہ اہل معرفت اللہ تعالیٰ کے ولی ہیں، اللہ تبارک وتعالیٰ کا ان کے ساتھ دارین میں معاملہ ان منکرین جیسا نہیں ہے جو ہدایت سے بھٹک گئے اور ولایت کے درجہ پر فائز نہیں ہو سکے۔ اے پروردگار! اے اسلام اور مسلمانوں کے والی! ہمیں اپنی ملاقات تک اسلام پر ثابت قدم فرمادے۔ (آمین)

69- وَنَرَىٰ الصَّلَاةَ خَلْفَ كُلِّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ، وَعَلَىٰ مَنْ مَاتَ مِنْهُمْ.

۞ اور ہر مسلمان اہل قبلہ کے نیک و بد حکمران کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں، اور ان میں سے

فوت شدگان کے لیے دعائے رحمت و مغفرت کرتے ہیں۔

70- وَلَا نُنَزِّلُ أَحَدًا مِنْهُمْ جَنَّةً وَلَا نَارًا، وَلَا نَشْهَدُ عَلَيْهِمْ بِكُفْرٍ وَلَا بِشِرْكٍ وَلَا بِنِفَاقٍ، مَا لَمْ يَظْهَرْ مِنْهُمْ شَيْءٌ مِنْ ذٰلِكَ، وَنَذَرُ سَرَائِرَهُمْ إِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى.

۞ اور مسلمانوں میں سے کسی کے لیے جنت یا دوزخ کا قطعی فیصلہ صادر نہیں کرتے، کسی کے کفر، شرک اور نفاق کا فتویٰ جاری نہیں کرتے جب تک ان سے کفر، شرک اور نفاق کی کوئی علامت سرزد نہ ہو جائے۔ ان کے دل کے حال کو اللہ پر چھوڑ دیتے ہیں۔

71- وَلَا نَرَى السَّيْفَ عَلٰى أَحَدٍ مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ السَّيْفُ.

۞ اور امت محمدیہ میں سے کسی کے خلاف تلوار بلند کرنا درست خیال نہیں کرتے جب تک وہ کسی ایسے کام میں مبتلا نہ ہو جائیں جو ان کے خلاف تلوار اٹھانے کو جائز قرار دے۔

72- وَلَا نَرَى الْخُرُوجَ عَلٰى أَئِمَّتِنَا وَوُلَاةِ أُمُورِنَا وَإِنْ جَارُوا، وَلَا نَدْعُو عَلَيْهِمْ، وَلَا نَنْزِعُ يَدًا مِنْ طَاعَتِهِمْ، وَنَرَى طَاعَتَهُمْ مِنْ طَاعَةِ اللّٰهِ عزوجل فَرِيضَةً، مَا لَمْ يَأْمُرُوا بِمَعْصِيَةٍ، وَنَدْعُو لَهُمْ بِالصَّلَاحِ وَالْمُعَافَاةِ.

۞ اور کسی امیر یا حکمران اگرچہ وہ ظالم ہی کیوں نہ ہو کی امارت سے نکلنا ٹھیک خیال نہیں کرتے، ان کے خلاف بددعا نہیں کرتے، ان کی اطاعت سے ہاتھ نہیں کھینچتے، ان کی اطاعت کو اللہ کی اطاعت کی طرح فرض تصور کرتے ہیں، جب تک وہ سربراہانِ وقت اللہ کی نافرمانی کا حکم نہ دیں، اور ان کے لیے صلاح و درگزر کی دعا کرتے ہیں۔

73- وَنَتَّبِعُ السُّنَّةَ وَالْجَمَاعَةَ، وَنَجْتَنِبُ الشُّذُوذَ وَالْخِلَافَ وَالْفُرْقَةَ.

۞ اور اہل السنّت والجماعت کے پیچھے چلتے ہیں، انفرادیت، پھوٹ اور تفرقہ سے

اجتناب کرتے ہیں۔

74- وَنُحِبُّ أَهْلَ الْعَدْلِ وَالْأَمَانَةِ، وَنُبْغِضُ أَهْلَ الْجَوْرِ وَالْخِيَانَةِ.

۞ اوراہل عدل وامانت سے محبت اوراہل ظلم وخیانت سے بغض رکھتے ہیں۔

75- وَنَقُولُ: اللّٰهُ أَعْلَمُ فِيمَا اشْتَبَهَ عَلَيْنَا عِلْمُهُ.

۞ اورجن چیزوں کا حال ہمیں معلوم نہیں ہے ان کے بارے میں اللہ اعلم (اللہ ہی خوب جاننے والا ہے) کہتے ہیں۔

76- وَنَرَىٰ الْمَسْحَ عَلَىٰ الْخُفَّيْنِ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ، كَمَا جَاءَ فِي الْأَثَرِ.

۞ اورسفروحضر میں موزوں پرمسح کو جائز سمجھتے ہیں، جیسا کہ حدیث پاک میں وارد ہوا ہے۔

77- وَالْحَجُّ وَالْجِهَادُ مَاضِيَانِ مَعَ أُولِي الْأَمْرِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، بَرِّهِمْ وَفَاجِرِهِمْ إِلَىٰ قِيَامِ السَّاعَةِ، لَا يُبْطِلُهُمَا شَيْءٌ وَلَا يَنْقُضُهُمَا.

۞ اورحج اور جہاد مسلمان نیک وبد اولی الامر کی معیت میں قیامت تک جاری رہے گا۔کوئی شخص ان کو ساقط نہیں کرسکتا نہ ان میں کمی لاسکتا ہے۔

78- وَنُؤْمِنُ بِالْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ، فَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ جَعَلَهُمْ عَلَيْنَا حَافِظِينَ.

۞ اورکراماً کاتبین پر ایمان لاتے ہیں، ان کے بارے میں یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ اللہ پاک نے انہیں ہمارا محافظ مقرر فرمایا ہے۔

79- وَنُؤْمِنُ بِمَلَكِ الْمَوْتِ، الْمُوَكَّلِ بِقَبْضِ أَرْوَاحِ الْعَالَمِينَ.

۞ اورملک الموت پر ایمان رکھتے ہیں، جو کہ عالمین کی روحوں کے قبض کرنے پر مامور ہے۔

80- وَبِعَذَابِ الْقَبْرِ لِمَنْ كَانَ له أَهْلًا، وَسُؤَالِ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ فِي قَبْرِه عَنْ رَبِّهِ وَدِينِهِ وَنَبِيِّهِ، عَلَىٰ مَا جَاءَتْ به الْأَخْبَارُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَنِ الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللهِ عَلَيْهِمُ.

۞ اور مستحقین عذاب کے لیے عذابِ قبر کو حق مانتے ہیں، قبر میں منکر نکیر کا اللہ رب العزت کے بارے میں سوال، دین اور نبی علیہ الصلاۃ والسلام کے بارے میں سوال کو احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اقوالِ صحابہ رضی اللہ عنہم کی بنا پر صحیح جانتے ہیں۔

81- وَالْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، أَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النِّيرَانِ.

۞ اور قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔

82- وَنُؤْمِنُ بِالْبَعْثِ وَجَزَاءِ الْأَعْمَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَالْعَرْضِ وَالْحِسَابِ، وَقِرَاءَةِ الْكِتَابِ، وَالثَّوَابِ وَالْعِقَابِ، وَالصِّرَاطِ، وَالْمِيزَانِ.

۞ اور قیامت کے روز دوبارہ اٹھنے اور اعمال کی جزا و سزا کے ملنے، حساب و کتاب ہونے، اعمال نامہ پڑھنے، ثواب و عقاب کے ملنے، پل صراط اور میزان کے قائم ہونے پر ایمان رکھتے ہیں۔

83- وَالْجَنَّةُ وَالنَّارُ مَخْلُوقَتَانِ، لَا تَفْنَيَانِ أَبَدًا وَلَا تَبِيدَانِ، وَأَنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ خَلَقَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ قَبْلَ الْخَلْقِ، وَخَلَقَ لَهُمَا أَهْلًا فَمَنْ شَاءَ مِنْهُمْ إِلَىٰ الْجَنَّةِ فَضْلًا مِنْهُ، وَمَنْ شَاءَ مِنْهُمْ إِلَىٰ النَّارِ عَدْلًا مِنْه، وَكُلٌّ يَعْمَلُ لِمَا قَدْ فُرِغَ لَهُ، وَصَائِرٌ إِلَىٰ مَا خُلِقَ لَهُ.

۞ اور جنت و دوزخ اللہ تعالیٰ کی تخلیق کردہ اشیاء میں سے ہیں، جو کبھی فنا و ختم نہیں ہوں گی، اللہ پاک نے جنت و جہنم کو ان کے تمام خلق سے پہلے تخلیق کیا، اور پھر اس کے رہنے والوں کو تو ان میں سے جن کو چاہے گا اپنے فضل سے جنت والا بنا دے، جن کو چاہے اپنے عدل سے جہنم والوں میں سے کر دے۔ ہر اسی کے موافق عمل کر رہا ہے جن لوگوں میں سے اسے کر دیا گیا ہے اور وہ اس طرف چلا جائے گا جس کے لیے بنایا گیا تھا۔

84- وَالْخَيْرُ وَالشَّرُّ مُقَدَّرَانِ عَلَىٰ الْعِبَادِ.

۞ اور خیر وشر لوگوں پر مقدر ہے۔

85- وَالِاسْتِطَاعَةُ الَّتِي يَجِبُ بِهَا الْفِعْلُ، مِنْ نَحْوِ التَّوْفِيقِ الَّذِي لَا يَجُوزُ أَنْ يُوصَفَ الْمَخْلُوقُ بِهِ - فَهِيَ مَعَ الْفِعْلِ، وَأَمَّا الِاسْتِطَاعَةُ مِنْ جِهَةِ الصِّحَّةِ وَالْوُسْعِ وَالتَّمَكُّنِ وَسَلَامَةِ الْآلَاتِ - فَهِيَ قَبْلَ الْفِعْلِ، وَبِهَا يَتَعَلَّقُ الْخِطَابُ، وَهُوَ كَمَا قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا﴾[البقرة:286].

۞ اور وہ استطاعت جس کی وجہ سے فعل واجب ہوتا ہے، یہ وہ توفیق ہے جس سے مخلوق کو موصوف نہیں کرنا چاہیے، وہ استطاعت فعل کے ساتھ ہے، اور جو استطاعت صحت وسعت اور تمکین اور سلامت اعضا ہے وہ استطاعت فعل سے پہلے ہے، جس کے ساتھ خطاب متعلق ہے، جیسے رب العالمین کا فرمان ہے: ﴿ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا﴾[البقرة:286]. ''اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا''۔

86- وَأَفْعَالُ الْعِبَادِ خَلْقُ اللَّهِ، وَكَسْبٌ مِنَ الْعِبَادِ.

۞ اور بندوں کے افعال اللہ پاک کی تخلیق (مخلوق) ہیں اور بندے اس کے کمانے (کرنے) والے ہیں۔

87- وَلَمْ يُكَلِّفْهُمُ اللَّهُ تَعَالَىٰ إِلَّا مَا يُطِيقُونَ، وَلَا يُطِيقُونَ إِلَّا مَا كَلَّفَهُمْ وَهُوَ تَفْسِيرُ: ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ'' نَقُولُ: لَا حِيلَةَ لِأَحَدٍ، وَلَا حَرَكَةَ لِأَحَدٍ، وَلَا تَحَوُّلَ لِأَحَدٍ عَنْ مَعْصِيَةِ اللَّهِ إِلَّا بِمَعُونَةِ اللَّهِ، وَلَا قُوَّةَ لِأَحَدٍ عَلَىٰ إِقَامَةِ طَاعَةِ اللَّهِ وَالثَّبَاتِ عَلَيْهَا إِلَّا بِتَوْفِيقِ اللَّهِ.

۞ اور اللہ تبارک وتعالیٰ بندے کو اتنا ہی مکلّف فرماتے ہیں جس قدر وہ احکام بجالانے کی طاقت وملکہ رکھتا ہو، اور طاقت وصلاحیت اتنی عطا فرما دیتے ہیں جس قدر مکلّف فرمایا گیا ہے یہی "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" کی تفسیر ہے۔ جس کے بارے میں ہم کہتے ہیں: کسی ہستی کی کوئی تدبیر نہیں، اور نہ ہی کوئی حرکت، اور کوئی بھی طاقت گناہ کے کاموں سے اللہ کی مدد کے بغیر بچ نہیں سکتی، اور کسی میں اللہ پاک کی اطاعت پر قائم اور ثابت قدم رہنے کی طاقت ماسوائے اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بغیر نہیں ہے۔

88- وَكُلُّ شَيْءٍ يَجْرِي بِمَشِيئَةِ اللّٰهِ تَعَالَىٰ وَعِلْمِهِ وَقَضَائِهِ وَقَدَرِهِ، غَلَبَتْ مَشِيئَتُهُ الْمَشِيئَاتِ كُلَّهَا، وَغَلَبَ قَضَاؤُهُ الْحِيَلَ كُلَّهَا، يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ أَبَدًا، تَقَدَّسَ عَنْ كُلِّ سُوءٍ وَحَيْنٍ، وَتَنَزَّهَ عَنْ كُلِّ عَيْبٍ وَشَيْنٍ: ﴿ لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ﴾[الأنبياء: 23].

۞ اور ہر چیز اللہ رب العزت کی مشیت، علم، فیصلہ اور قدرت کے مطابق اعمال بجالا رہی ہے۔ اللہ پاک کی مشیت تمام مشیتوں پر غالب ہے، اس کا فیصلہ تمام حیلوں اور تدبیروں پر فائق ہے۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کبھی ظلم نہیں کرتا، وہ ہر برائی وعیب سے پاک ہے، ہر خرابی ونقص سے منزہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿ لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ﴾.

"اس کے کاموں کے بارے میں کوئی اس سے نہیں پوچھ سکتا وہ سب سے باز پرس کرنے والا ہے"۔

89- وَفِي دُعَاءِ الْأَحْيَاءِ وَصَدَقَاتِهِمْ مَنْفَعَةٌ لِلْأَمْوَاتِ.

۞ اور زندوں کی دعاؤں، اور صدقات سے مردوں کو نفع پہنچتا ہے۔

90- واللّٰهُ تَعَالَىٰ يَسْتَجِيبُ الدَّعَوَاتِ، وَيَقْضِي الْحَاجَاتِ.

۞ اور اللہ رب العزت دعاؤں کو قبول کرتے ہیں اور حاجات کو پورا کرتے ہیں۔

91- وَيَمْلِكُ كُلَّ شَيْءٍ، وَلاَ يَمْلِكُهُ شَيْءٌ، وَلاَ غِنَىٰ عَنِ اللهِ تَعَالىٰ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَمَنِ اسْتَغْنَىٰ عَنِ اللهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ، فَقَدْ كَفَرَ وَصَارَ مِنْ أَهْلِ الحَيْنِ.

۞ اوراللہ پاک کی ذات ہر چیز کی مالک ہے، وہ کسی کی ملک نہیں ہے۔کوئی ذات اللہ تبارک وتعالیٰ سے ایک لمحہ کے لیے مستغنی نہیں ہوسکتی، جس نے ایک لحظہ کے لیے اللہ پاک سے استغناء ظاہر کیا، وہ کافر ہوکر تباہ وبرباد ہوگیا۔

92- واللهُ يَغْضَبُ وَيَرْضَىٰ لاَ كَأَحَدٍ مِنَ الْوَرَىٰ.

۞ اوراللہ پاک کی ناراضگی ورضامندی مخلوق کی ناراضگی اور رضامندی کی طرح نہیں ہے۔

93- وَنُحِبُّ أَصْحَابَ رسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم، وَلاَ نُفرِط فِي حُبِّ أَحَدٍ مِنْهُم؛ وَلاَ نَتَبَرَّأُ مِنْ أَحَدٍ مِنْهُم، وَنُبْغِضُ مَنْ يُبْغِضُهُم، وَبِغَيْرِ الخَيْرِ يَذْكُرُهُم، ولا نَذْكُرُهُم إِلَّا بِخَيْرٍ، وَحُبُّهُم دِينٌ وإِيمَانٌ وإِحْسَانٌ، وَبُغْضُهُم كُفْرٌ ونِفَاقٌ وطُغْيَانٌ.

۞ اورہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے محبت رکھتے ہیں، ان میں سے کسی ایک کی محبت میں غلو نہیں کرتے اور نہ کسی سے براءت اختیار کرتے ہیں، جو ان سے بغض رکھے ہم ان سے نفرت کرتے ہیں اور بیزار ہوجاتے ہیں۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے تذکرہ خیر کے ساتھ کرتے ہیں، ان کی محبت ہمارا دین ہے، ایمان ہے، احسان ہے، اور ان سے نفرت کفر ہے، نفاق ہے اور سرکشی ہے۔

94- وَنُثْبِتُ الْخِلاَفَةَ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلاً لِأَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، تَفْضِيلًا لَهُ وَتَقْدِيمًا عَلَىٰ جَمِيعِ الْأُمَّةِ، ثُمَّ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، ثُمَّ لِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، ثُمَّ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَهُمُ الْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُونَ وَالْأَئِمَّةُ الْمَهْدِيُّونَ.

۞ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے پہلے خلافت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے لیے ان کی تمام امت پر فضیلت و برتری کی وجہ سے ثابت کرتے ہیں، پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے لیے، پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے لیے، پھر حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے لیے، یہ چاروں خلفاء راشدین اور آئمہ مہتدین تھے۔

95- وَأَنَّ الْعَشَرَةَ الَّذِينَ سَمَّاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَشَّرَهُمْ بِالْجَنَّةِ، نَشْهَدُ لَهُمْ بِالْجَنَّةِ، عَلَىٰ مَا شَهِدَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَوْلُهُ الْحَقُّ، وَهُم: أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَسَعْدٌ، وَسَعِيدٌ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، وَهُوَ أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ.

۞ اور عشرہ مبشرہ بالجنۃ جن کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے اور بشارت دی ہے ان کے جنتی ہونے کی گواہی دیتے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی ان کے بارے میں برحق ہے اور وہ یہ حضرات ہیں:

- حضرت أبو بكر صديق رضي الله عنه.
- حضرت عمر بن خطاب رضي الله عنه.
- حضرت عثمان غني رضي الله عنه.
- حضرت علي بن أبي طالب رضي الله عنه.
- طلحة بن عبيدالله رضي الله عنه.
- زبير ر بن العوام رضي الله عنه.
- سعد بن أبي وقاص رضي الله عنه.

❁ سعيد بن زيد بن عمر بن نفيل رضي الله عنه.

❁ عبدالرحمن بن عوف رضي الله عنه.

❁ أبو عبيده بن الجراح رضي الله عنه. (اس امت کا امیں)۔

96- وَمَنْ أَحْسَنَ الْقَوْلَ فِي أَصْحَابِ رَسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم، وَأَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ مِنْ كُلِّ دَنَسٍ، وَذُرِّيَّاتِهِ الْمُقَدَّسِينَ مِنْ كُلِّ رِجْسٍ؛ فَقَدْ بَرِىءَ مِنَ النِّفَاقِ.

❁ اور جس نے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات جو ہر گندگی سے پاک تھیں، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد جو ہر ناپاکی سے پاک وصاف تھیں، میں اچھا کہا جس کا یہ عقیدہ ہے وہ نفاق سے مکمل بری ہے۔

97- وَعُلَمَاءُ السَّلَفِ مِنَ السَّابِقِينَ، وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ التَّابِعِينَ - أَهْلُ الْخَيْرِ وَالْأَثَرِ، وَأَهْلُ الْفِقْهِ وَالنَّظَرِ -، لَا يُذْكَرُونَ إِلَّا بِالْجَمِيلِ، وَمَنْ ذَكَرَهُمْ بِسُوءٍ فَهُوَ عَلَىٰ غَيْرِ السَّبِيلِ.

❁ اور علمائے سلف سابقین، اور ان کے بعد میں سے تابعین، (اصحابِ خیر، اصحابِ حدیث، اصحابِ فقہ، اصحابِ نظر) ان کا ذکر جمیل اچھائی کے ساتھ کرتے ہیں۔ اور جو ان کے بارے میں بدزبانی کرے وہ راہ حق پر نہیں ہے۔

98- وَلَا نُفَضِّلُ أَحَدًا مِنَ الْأَوْلِيَاءِ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامِ، وَنَقُولُ: نَبِيٌّ وَاحِدٌ أَفْضَلُ مِنْ جَمِيعِ الْأَوْلِيَاءِ.

❁ اور کسی بھی ولی کو کسی بھی نبی کے مرتبے سے بلند و برتر نہیں مانتے اور ہم یہ کہتے ہیں: ایک نبی دنیا بھر کے تمام ولیوں سے افضل ہے۔

99- وَنُؤْمِنُ بِمَا جَاءَ مِنْ كَرَامَاتِهِمْ، وَصَحَّ عَنِ الثِّقَاتِ مِنْ رِوَايَاتِهِمْ.

۞ اور ولیوں کی کرامات کے ہم قائل ہیں، اور جو کرامات صحیح روایات سے ثابت ہیں۔

100- وَنُؤْمِنُ بِأَشْرَاطِ السَّاعَةِ: مِنْ خُرُوجِ الدَّجَّالِ، وَنُزُولِ عِيسَىٰ ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ السَّمَاءِ، وَنُؤْمِنُ بِطُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَخُرُوجِ دَابَّةِ الْأَرْضِ مِنْ مَوْضِعِهَا.

۞ قیامت کی نشانیوں پر ایمان لاتے ہیں ان میں:

- خروجِ دجال.
- نزول عیسیٰ علیہ السلام.
- مغرب سے طلوع شمس.
- خروجِ دابة الأرض جہاں سے خارج ہوگی۔

101- وَلَا نُصَدِّقُ كَاهِنًا وَلَا عَرَّافًا ①، وَلَا مَنْ يَدَّعِي شَيْئًا يُخَالِفُ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَإِجْمَاعَ الْأُمَّةِ.

۞ اور کسی کاہن اور نجومی ① کو ہرگز نہیں مانتے اور نہ کسی ایسے شخص کو جو قرآن کریم وسنت رسول اللہ صلی علیہ وسلم اور اجماع امت کی مخالفت کرتے ہوئے کسی بات کا دعویدار ہو۔

---

① کاہن: اسم فاعل ہے اور اس کی جمع کهنة و کُهّان ہے اور کاہن ایسے انسان کو کہتے ہیں جو غیب دانی کا مدعی، پیش گوئی کرنے والا ہو اور اس کا جنوں شیاطین پر اعتماد ہوتا ہے، جبکہ عراف عین کی زبر اور راء کی شد سے فعّال للمبالغہ ہے جس کا معنیٰ ہے نجومی، کچھ علماء کرام عراف ایسے شخص کو کہتے ہیں جو شخص پیش آئند حوادث کا عالم ہونے کا مدّعی ہو جیسے چوری کرنے والا، گم شدہ چیز اور جہاں گم ہوئی ہو ان سب کی اطلاع دے، اسے عراف کہتے ہیں، اور جو شخص آئندہ آنے والی خبریں بتائے اس کو کاہن کہا جاتا ہے، اور بعض کی رائے یہ ہے کہ جو شخص کسی کے دل کی بات بتائے وہ کاہن ہے (ملاحظہ کریں: التعريفات: 183، ومعجم لغة الفقهاء: 308، 375، والقاموس الفقهي لغة واصطلاحا: 326، وإتحاف الخيرة المهرة بزوائد المسانيد العشرة: 486/7، هداية المستفيد: 818/2)، اصل میں جو چیز کاہن اور نجومی میں مشترک ہے وہ ہے علم غیب کا دعویٰ اور علم غیب صرف اور صرف رب العالمین ہی جانتے ہیں، اب رہا مسئلہ کہ کاہن اور نجومی کبھی صحیح بات

بھی بتاتے ہیں تو اس کا ثبوت قرآن کریم اور احادیث نبویہ میں موجود ہے اللہ رب العالمین کا فرمان ہے: ﴿وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُم مِّنَ الْإِنسِ وَقَالَ أَوْلِيَاؤُهُم مِّنَ الْإِنسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَّلْتَ لَنَا قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ﴾[سورة الإنعام: 128].

''اور جس دن وہ تمام خلائق (جن وانس) کو جمع کرے گا (اور فرمائے گا کہ) اے جماعت جنات تم نے انسانوں میں سے بہت سے اپنا لیے (ہموا بنا لیے) تو جو انسانوں میں ان کے ساتھ تعلق رکھنے والے تھے وہ کہیں گے کہ پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کرتے رہے اور ہم اُس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کیا تھا اللہ فرمائے گا کہ تم سب کا ٹھکانہ جہنم ہے جس میں ہمیشہ رہو گے مگر جو اللہ چاہے بیشک تمہارا رب بڑی حکمت والا اور بڑا علم والا ہے''۔

فائدہ حاصل کرنے کے بارہ میں مفسرین نے ایک مفہوم یہ بیان کیا ہے: کہ انسان ان غیبی خبروں کی تصدیق کرتے رہے جو شیاطین وجنات کی طرف سے کہانت کے طور پر پھیلائی جاتی تھیں، گویا جنات نے انسانوں کو بے وقوف بنا کر فائدہ اٹھایا اور انسانوں کا فائدہ اٹھانا یہ ہے کہ انسان جنات کی بیان کردہ جھوٹی یا اٹکل پچو باتوں سے لطف اندوز ہوتے اور کاہن قسم کے لوگ ان سے دنیاوی مفادات حاصل کرتے رہے۔

اور اللہ رب العالمین کا فرمان ہے: ﴿إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ﴾ [سورة الحجر: 18]. ''ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو چمکتا ہوا انگارا اس کے پیچھے لپکتا ہے''۔

اور اللہ رب تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِّلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ﴾[سورة الملك: 5]. ''اور ہم نے قریب کے آسمانوں کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور اُن کو شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور اُن کے لیے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے''۔

قَالَتْ عَائِشَةُ: سَأَلَ أُنَاسٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُهَّانِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((لَيْسُوا بِشَيْءٍ)) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَ أَحْيَانًا بِالشَّيْءِ يَكُونُ حَقًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ فَيَقُرُّهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ قَرَّ الدَّجَاجَةِ فَيَخْلِطُونَ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ كَذْبَةٍ)).

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگوں نے کہان کے بارہ میں دریافت کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''وہ کچھ نہیں'' تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کبھی

حقیقت بھی بیان کرتے ہیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وہ جو حق کی بات کرتے ہیں درحقیقت وہ جن کی اچکی ہوئی بات ہوتی ہے اور وہ آ کر اپنے ساتھی (کاہن) کے کان میں مرغی کی طرح کٹ کٹ کرتا ہے تو کاہن اس حقیقت کے ساتھ ایک سو سے زائد جھوٹ ملاتا ہے'' صحیح البخاري، كتاب الأدب، بَاب قَوْلِ الرَّجُلِ لِلشَّيْءِ لَيْسَ بِشَيْءٍ وَهُوَ يَنْوِي أَنَّهُ لَيْسَ بِحَقٍّ، حديث:6213، 3210، 5762، 7561، وصحيح مسلم، حديث:2228، ومسند الإمام أحمد، حديث:24049.

عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُمُورًا كُنَّا نَصْنَعُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُنَّا نَأْتِي الْكُهَّانَ، قَالَ: ((فَلَا تَأْتُوا الْكُهَّانَ...)) معاویہ بن الحکم السلمی کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی یا رسول اللہ ہم جاہلیت میں کچھ ایسے کام کرتے تھے ہم کاہنوں کے پاس جاتے تھے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اب کاہنوں کے پاس مت جانا...''۔ صحيح مسلم، بَاب تَحْرِيمِ الْكَهَانَةِ وَإِتْيَانِ الْكُهَّانِ، حديث: 537، وسنن أبي داود، حديث: 930، 931، 3282، 3909، وسنن النسائي، حديث: 1218، ومسند الإمام أحمد، حديث: 23250، 23253، 23256، وسنن الدارمي، حديث:1502.

عَنْ صَفِيَّةَ، عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ((مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً)) بعض ازواج نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے ''جو شخص نجومی کے پاس جا کر اس سے کسی قسم کا سوال کرتا ہے اس کی چالیس روز تک نماز قبول نہیں ہوتی'' صحيح مسلم، حديث: 2230، ومسند الإمام أحمد، حديث: 16202، 22711.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((مَنْ أَتَى كَاهِنًا أَوْ عَرَّافًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)) ابو ہریرہ اور حسن رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے ''جو شخص کاہن یا نجومی کے پاس کوئی سوال پوچھنے کے لیے گیا اور پھر اس کے جواب کی تصدیق بھی کی تو اس نے رسول اکرم پر جو ''شریعت اسلامیہ'' کا نزول ہوا ہے اس کا کفر کیا (یہ حدیث حسن درجہ کی ہے) ومسند الإمام أحمد، حديث: 9252 ومسند الطيالسي، حديث: 382، والمصنف عبدالرزاق، حديث: 20516، ومسند ابن الجعد، حديث: 1946، 1947، ومسند إسحاق ابن راهويه، حديث: 422، 482، والمنتقى لابن الجارود، حديث: 107، والسنة لأبي بكر الخلال، حديث: 1279، 1326، 1327، 1423، 1424،

1432، 1505، والأوسط لابن المنذر، حديث: 769، ومسند البزار، حديث: 1873، 1931، ومسند الشاشي، حديث: 825،والمعجم الكبير للطبراني، حديث: 10005، والمعجم الكبير للطبراني: 22/69، حديث: 169، والمعجم الأوسط للطبراني، حديث: 1453،6670، و حلية الأولياء وطبقات الأصفياء، حديث: 1806،3291، والإبانة الكبرىٰ، حديث: 992، 993 ومشكاة المصابيح، حديث: 4599، ومجمع الزائد ومنبع الفوائد، حديث: 8485، 8486، 8489، 8490، وإتحاف الخيرة المهرة بزوائد المسانيد العشرة، حديث: 7364-7366، والمطالب العالية بزوائد المسانيد الثمانية، حديث: 2464، 2465، وروضة المحدثين، حديث: 2180، وصحيح الترغيب والترهيب، حديث: 3047-3049، وغاية المرام في تخريج أحاديث الحلال والحرام، حديث: 285.

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، قَالَ: ((نَهَىٰ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ)) ''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی فروخت کی قیمت، اور زانیہ عورت کی کمائی، اور کاہن کی کمائی سے منع کیا ہے'' صحیح البخاري، حديث: 5761 ، 2237، 2282، 5346، وصحيح مسلم، حديث: 1567 ، وسنن أبي داود، حديث: 3428 ، 3481، وجامع الترمذي، حديث: 1133 ، 1276، وسنن النسائي، حديث: 4292 ، 4666، وسنن ابن ماجة، حديث: 2159، 3744، وموطأ الإمام مالك، حديث: 1173 ، ومسند الإمام أحمد، حديث:16622، 16626، 16639، وسنن الدارمي، حديث:2568 .

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ خَمْسٍ: مُدْمِنُ خَمْرٍ، وَلَا مُؤْمِنٌ بِسِحْرٍ، وَلَا قَاطِعُ رَحِمٍ، وَلَا كَاهِنٌ، وَلَا مَنَّانٌ)) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے''پانچ قسم کے اشخاص جنت میں داخل نہیں ہوں گے: مسلسل شراب پینے والا، اور جادو پر ایمان لانے والا، اور قطع رحمی کرنے والا، اور کاہن، اور احسان جتلانے والا'' (یہ حدیث حسن درجہ کی ہے) مسند الإمام أحمد، حديث: 10723، 11372، ومسندالبزار، حديث: 2932، 2933، والعلل في الواردة في الحديث النبوي للدارقطني، حديث: 2292، و مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، حديث: 8207، وإتحاف الخيرة المهرة بزوائد المسانيد العشرة، حديث: 5148، والمطالب العالية بزوائد المسانيد الثمانية، حديث: 2904.

102- وَنَرَىٰ الجَمَاعَةَ حَقًّا وَصَوَاباً، والفُرْقَةَ زَيْغاً وَعَذاباً.

۞ اور جماعت کو حق اور درست جبکہ تفرقہ کو کجی اور عذاب خیال کرتے ہیں۔

103- وَدِينُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَاحِدٌ، وَهُوَ دِينُ الْإِسْلَامِ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَىٰ: ﴿إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ﴾[آل عمران:19].

وَقَالَ تَعَالَىٰ: ﴿وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا﴾[المائدة:3].

۞ اور اللہ تعالیٰ کا دین زمین اور آسمان پر ایک ہے، اور وہ ہے دین اسلام، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ﴾[آل عمران:19].

''اللہ تعالیٰ کے نزدیک دین اسلام ہی ہے''۔

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا﴾[المائدة:3]

''اور تمہارے لیے اسلام کے دین ہونے پر رضامند ہو گیا''۔

104- وَهُوَ بَيْنَ الْغُلُوِّ وَالتَّقْصِيرِ، وَبَيْنَ التَّشْبِيهِ وَالتَّعْطِيلِ، وَبَيْنَ الْجَبْرِ وَالْقَدَرِ، وَبَيْنَ الْأَمْنِ وَالْيَأْسِ.

۞ اور دین اسلام تشدد اور تقصیر، تشبیہ اور تعطیل، اور جبر اور تقدیر، اور امن (بے خوفی) و نہ امیدی (خوف) کے درمیان ہے۔

105- فَهَذَا دِينُنَا وَاعْتِقَادُنَا ظَاهِرًا وَبَاطِنًا، وَنَحْنُ بَرَآءُ إِلَىٰ اللَّهِ مِنْ كُلِّ مَنْ خَالَفَ الَّذِي ذَكَرْنَاهُ وَبَيَّنَّاهُ.

خلاصہ: کاہن، نجوی دونوں علم غیب کا دعوی کرنے والے ہیں، کبھی یہ سچ بھی کہتے ہیں اور زیادہ جھوٹ، یہ جن شیطان (موکل) کی مدد سے کام کرتے ہیں، کاہن جنت سے محروم ہے، اس کی کمائی جو اس نے کہانت کر کے کی ہو وہ حرام ہے، اور اس کی تصدیق کرنے والا بھی کافر ہے، ان سب کے لیے توبہ کے دروازے کھلے ہیں۔

۞ یہ ہے ہمارا دین اور اعتقاد ظاہراً و باطناً، اور ہم اس سے بری ہیں جس کا مذہب و عقیدہ مذکورہ بلا متقدمہ عقائد کے برعکس ہے۔

وَنَسْأَلُ اللّٰهَ تَعَالَىٰ أَنْ يُثَبِّتَنَا عَلَى الْإِيمَانِ، وَيَخْتِمَ لَنَا بِهِ، وَيَعْصِمَنَا مِنَ الْأَهْوَاءِ الْمُخْتَلِفَةِ، وَالْآرَاءِ الْمُتَفَرِّقَةِ، وَالْمَذَاهِبِ الرَّدِيَّةِ، مِثْلِ: الْمُشَبِّهَةِ، وَالْمُعْتَزِلَةِ، وَالْجَهْمِيَّةِ، وَالْجَبْرِيَّةِ، وَالْقَدَرِيَّةِ، وَغَيْرِهَا، مِنَ الَّذِينَ خَالَفُوا السُّنَّةَ وَالْجَمَاعَةَ، وَحَالَفُوا الضَّلَالَةَ، وَنَحْنُ مِنْهُمْ بُرَآءُ، وَهُمْ عِنْدَنَا ضُلَّالٌ وَأَرْدِيَاءُ، وَبِاللّٰهِ الْعِصْمَةُ وَالتَّوْفِيقُ.

اللہ رب العالمین سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ایمان پر ثابت قدم رکھے، اور اس پر ہمارا خاتمہ ہو، اور ہمیں مختلف بری خواہش، متفرق آراء، برے مذاہب جیسے: مشبہ ①، معتزلہ ②، جہمیہ ③، جبریہ ④، وقدریہ وغیرہ، جنہوں نے اہل السنّت والجماعت ⑤ کی مخالفت کی، اور گمراہی کا ساتھ دیا، ہم ان سے بری ہیں، وہ ہمارے قریب گمراہ گندے بیہودہ ہیں۔

اللہ رب العالمین کی مدد سے گناہوں سے محفوظ ہیں اور اسی کی مدد سے اچھے کام کرنے کی توفیق ہے۔

---

① ملاحظہ فرمائیں: (الملل والنحل للشهرستاني: 36) .

② واصل بن عطاء اور عمرو بن عبید، حسن بصری رحمہ اللہ کے شاگردوں میں سے تھے، تو جب انہوں نے اپنے مذہب کی بنیاد ڈالی اور یہ نظریہ قائم کیا کہ فاسق نہ مومن ہے نہ کافر تو انہوں نے حسن بصری رحمہ اللہ کے حلقہ سے اعتزال (دور اور الگ رہنا) شروع کر دیا اور مسجد کے ایک کونہ میں خلوت نشین رہتے تو لوگوں نے "اعتزلا حلقة الحسن البصري" کا فقرہ ان کے بارے میں کہنا شروع کر دیا لہٰذا ان کا نام معتزلہ ہو گیا، قاضی عبدالجبار معتزلہ کا رئیس ہے۔

ان کے وہ عقائد جن میں تمام معتزلہ فرقے والے مشترک ہیں اور ان تین اصول پر متفق ہیں: (حاشیہ جاری ہے)

- اللہ تعالیٰ کی تمام صفات کی نفی کرتے ہیں (علم وقدرت وغیرہ)۔
- قرآن کریم محدث اور مخلوق ہے۔
- اللہ رب العالمین بندوں کے افعال کے خالق نہیں (اعتقادات فرق المسلمین والمشرکین:35).

③ اس فرقہ والے جہم بن صفوان کے متبع تھے (الملل و النحل للشهرستاني:36).

④ ان کا دعویٰ ہے کہ بندہ اپنے فعل کا قادر نہیں ہے...(اعتقادات فرق المسلمین والمشرکین:63).

⑤ جو قرآن کریم اور سنت رسول اللہ کی پیروی کرتے ہیں۔

مصادرومراجع

1- القرآن الكريم.

2- القرآن الکریم مترجم، ترجمہ ڈاکٹر رانا خالد مدنی، ادارہ اشاعت اسلام، لاہور۔

[ا]

3- الإبانة عن شريعة الفرقة الناجية ومجانبة الفرق المذمومة (الإبانة الکبریٰ) تأليف أبي عبد الله عبيد الله بن محمد بن محمد بن حمدان بن عمر العكبري المعروف بابن بطة، تحقيق الجزء الأول والثاني رضا بن نعسان معطي، وتحقيق الجزء الخامس والسادس والسابع الدكتور يوسف بن عبد الله بن يوسف الوابل، دار الراية، موقع جامع الحديث، المكتبة الشاملة، الإصدار الثاني: 2.09. http://www.shamela.ws/.

4- إتحاف الخيرة المهرة بزوائد المسانيد العشرة، تأليف الإمام أحمد بن أبي بكر بن إسماعيل البوصيري، تحقيق عادل بن سعد، والسيد بن محمدد، مكتبة الرشد، الرياض.

5- أصول السنة للإمام الحميدي، طبع مع المسند للحميدي، تحقيق حبيب الرحمن الأعظمي، المكتبة السلفية، المدينة المنورة.

6- اعتقادات فرق المسلمين والمشركين، تأليف الإمام فخر الدين الرازي، ترجمہ ڈاکٹر رانا خالد مدنی، پہلا ایڈیشن: 2006ء، ادارا شاعت اسلام لاہور۔

7- التعريفات، تأليف الشريف علي بن محمد الجرجاني، دار الكتب العلمية، بيروت.

8- اعلام السنة المنشورة لاعتقاد الطائفة الناجية المنصورة، تأليف الشيخ حافظ بن أحمد الحكمي، من مطبوعات الرئاسة العامة لإدارات البحوث العلمية والإفتاء والدعوة والإرشاد، الرياض.

9- الأنساب، تأليف الإمام أبي سعد عبدالكريم بن محمد السمعاني، مكتبة عباس أحمد الباز، مكة المكرمة.

10- الأوسط تأليف أبي بكر محمد بن إبراهيم بن المنذر النيسابوري (الأوسط في السنن والإجماع والاختلاف) تحقيق الدكتور صغير أحمد محمد حنيف، الطبعة الأولى، 1405- 1985م، مكتبة دار طيبة، الرياض.

[ت]

11- تذكرة الحفاظ، تأليف الإمام الحافظ شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان الذهبي، دار احياء التراث العربي، بيروت.

12- التعليقات الأثرية على العقيدة الطحاوية لأئمة الدعوة السلفية، الشيخ محمد بن عبدالعزيز بن مانع رحمه الله، والشيخ عبدالعزيز بن عبدالله بن باز رحمه الله، والعلامة محمد ناصر الدين الألباني رحمه الله، جمع وإعداد، أحمد بن يحييٰ الزهراني.

13- التعليقات المختصرة، علىٰ متن العقيدة الطحاوية، تأليف فضيلة الشيخ الدكتور صالح بن فوزان الفوزان، المكتبة الشاملة، الإصدار الثاني: 2.09. http://www.shamela.ws/.

14- شرح العقيدة الطحاوية تأليف الشيخ عبدالعزيز الراجحي، ، المكتبة الشاملة، الإصدار الثاني: 2.09. http://www.shamela.ws/.

[ج]

15- الجامع، تأليف الإمام الحافظ أبي عيسى محمد بن عيسى بن سورة الترمذي، تحقيق أحمد شاكر، دار احياء التراث العربي، بيروت.

[ح]

16- حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم الیکٹرونک تجزیہ لیباٹری، از ڈاکٹر رانا خالد مدنی، ادارہ اشاعت اسلام، لاہور.

17- حسن المحاضرة في أخبار مصر والقاهرة، تأليف الإمام الحافظ جلال الدين عبدالرحمن بن أبي بكر السيوطي، دار الكتب العلمية، بيروت.

18- حُلية الأولياء وطبقات الأصفياء، تأليف الحافظ أبي نعيم أحمد بن عبدالله الأصبهاني، تحقيق سعيد بن سعد الدين الخليل الأسكندراني، دار إحياء التراث

العربي، بيروت.

[خ]

19- خلق أفعال العباد، تأليف الإمام محمد بن إسماعيل البخاري، تحقيق بدر البدر، الدار السلفية، الكويت.

[ر]

20- رد الإمام الدارمي عثمان بن سعيد بشر المريسي العنيد، تحقيق محمد حامد الفقي، دار الكتب العلمية، بيروت.

21- الرد على الجهمية، تأليف الإمام عثمان بن سعيد الدارمي،تحقيق بدر البدر، الدار السلفية، الكويت.

[س]

22- السنة، تأليف أبي بكر الخلال، موقع جامع الحديث http://www.alsunnah.com

23- السنن، تأليف الحافظ أبي عبدالله محمد بن يزيد القزوينيابن ماجة، تحقيق العلامة محمد فواد عبدالباقي، المكتبة العلمية، بيروت.

24- السنن، تأليف الإمام الحافظ أبي داود سليمان بن الأشعث السجستاني، تعليق عزت عبيد الدعاس، وعادل السيد، دار الحديث، بيروت.

25- السنن، تأليف الإمام الحافظ أبي عبدالرحمن أحمد بن شعيب النسائي،اعتنىٰ به ورقمه وضع فهارسه، عبدالفتاح أبو غدة، پہلا ایڈیشن، بيروت.

26- السنن، تأليف الإمام عبدالله بن عبدالرحمن الدارمي، تحقيق فوازأحمد زمرلي، و خالد السبع العليمي،قدیمی کتب خانہ،کراچی۔

27- سير أعلام النبلاء، تأليف الإمام الحافظ شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان الذهبي، تحقيق شعيب الأنووط، مؤسسة الرسالة، بيروت.

[ش]

28- شرح السنة، تأليف الإمام الحسن بن علي بن خلف البربهاري، تحقيق الدكتور محمد بن سعيد القحطاني، دار ابن القيم، الدمام.

29- شرح الطحاوية في العقيدة السلفية للعلامة ابن أبي العز الحنفي، تأليف صدر الدين علي بن علي بن محمد بن أبي العز الحنفي،تحقيق أحمد محمد شاكر، الطبعةالأولى: 1418هجري، وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد، المملكة العربية السعودية.

30- شرح العقيدة الطحاوية، تأليف العلامة ابن أبي العز الحنفي، تحقيق والمراجعة، جماعة من العلماء، وتخريج الشيخ محمد ناصر الدين الألباني، والتوضيح زهير الشاويش، المكتب الإسلامي، بيروت.

31- شرح العقيدة الطحاوية (إتحاف السائل بما في الطحاوية من مسائل) تأليف الشيخ صالح بن عبد العزيز آل الشيخ، المكتبة الشاملة، الإصدار الثاني: 2.09. http://www.shamela.ws/.

[ص]

32- صحيح البخاري، تأليف الإمام الحافظ محمد بن إسماعيل البخاري، تحقيق محمد فؤاد عبدالباقي، دار المعرفة، بيروت.

33- صحيح الترغيب والترهيب، تأليف محمد ناصر الدين الألباني، مكتبة المعارف، الرياض.

34- صحيح مسلم، تأليف الإمام الحافظ أبي الحسين مسلم بن الحجاج النيسابوري، تحقيق، محمد فواد عبدالباقي، دار احيا التراث العربي بيروت.

[ط]

35- طبقات الحفاظ، تأليف الإمام الحافظ جلال الدين عبدالرحمن بن أبي بكر السيوطي، دار الكتب العلمية بيروت.

36- طبقات الفقهاء، تأليف أبي إسحاق الشيرازي، الشافعي، دار الرائد العربي، بيروت.

[ع]

37- العبر في خبر من غبر، تأليف الإمام الحافظ شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان الذهبي، تحقيق محمد السعيد بن بسيوني، دار الكتب العلمية بيروت.

38- عقيدة السلف أصحاب الحديث، أو الرسالة في اعتقاد أهل السنة أصحاب الحديث والأئمة، تأليف الإمام عبدالرحمن بن إسماعيل الصابوني، تحقيق بدر البدر، الدار السلفية، الكويت.

39- العقيده الطحاويه، المكتبة السلفية، 1349هجري،مكة المكرمة.

40- العقيده الطحاويه، شائع بتاریخ: 1381 ہجری، دمشق۔

41- العقيده الطحاويه، شائع بتاریخ: 1391 ہجری، بیروت۔

42- العقيده الطحاويه، شائع بتاریخ: 1397 ہجری، مکتب اسلامی بیروت۔

43- العقيده الطحاويه، 1392 هجري ،المكتب الإسلامي،بيروت.

44- العقيده الطحاوية، تحقيق شعيب الإرناؤوط، مكتبة دار البيان، الطبعة الأولى 1401هـ.

45- العقيده الطحاويه، تحقيق الدكتور عبد الله بن عبد المحسن التركي، شعيب الإرناؤوط، الطبعة الثالثة: 1412هـ ،مؤسسة الرسالة، بيروت.

46- العقيده الطحاويه، شائع بتاریخ: 1413 مکتبہ الکوثر، الریاض۔

47- العلل في الواردة في الحديث النبوية، تأليف الإمام علي بن عمر بن أحمد الدارقطني، تحقيق، الدكتور محفوظ الرحمن زين الله السلفي، دار طيبة، الرياض، والمكتبة الشاملة، الإصدار الثاني: 2.09. /http://www.shamela.ws.

[غ]

48- غاية المرام في تخريج أحاديث الحلال والحرام، تأليف محمد ناصر الدين الألباني، المكتب الإسلامي، بيروت.

[ف]

49- الفقه الأكبر تأليف، امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت، تحقیق ڈاکٹر رانا خالد مدنی، پہلا ایڈیشن: 1997ء، ادارا شاعت اسلام لاہور۔

50- الفهرست، تأليف ابن نديم، دار المعرفة، بيروت.

[ق]

51- القاموس الفقهي لغة واصطلاحا، تأليف سعدي أبوجيب، دار الفكر، بيروت.

52- قطف الثمر في بيان عقيدة أهل الأثر، تأليف العلامة محمد صديق خان القنوجي، تحقيق الدكتور عاصم بن عبدالله القريوتي، الطبعة الأولىٰ: 1404هجري-1984م.

[ک]

53- كتاب السنة، تأليف الإمام أبي عبدالله عبدالرحمن بن أحمد الشيباني، تحقيق الدكتور محمد بن سعيد القحطاني،دار ابن القيم، الدمام.

[ل]

54- لب اللباب في تحرير الأنساب، تأليف الإمام الحافظ جلال الدين عبدالرحمن بن أبي بكر السيوطي ، تحقيق مجمد أحمد عبدالغزيز، وأشرف أحمدعبدالغزيز، دار الكتب العلمية، بيروت.

[م]

55- مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، تأليف الحافظ نور الدين علي بن أبي بكرالهيثمي، تحقيق محمد عبدالقادر عطا، دار الكتب العلمية، بيروت.

56- مسند، تأليف إسحاق ابن راهويه، موقع جامع الحديث http://www.alsunnah.com

57- مسند ابن الجعد، تأليف علي بن الجعد الجوهري، تعليق عطر أحمد حيدر، دارالكتب العلمية، بيروت.

58- مسندالإمام أحمد، تأليف الإمام أحمد بن حنبل، المكتب الإسلامي، بيروت.

59- مسند الإمام أحمد، تأليف الإمام أحمد بن حنبل، تحقيق العلامة أحمد محمد شاكر،دار الحديث، القاهرة.

60- مسند الإمام أحمد، تأليفالإمام أحمد بن حنبل، دار احياء التراث العربي، بيروت.

61- مسند الإمام أحمد، تأليف الإمام أحمد بن حنبل، تحقيق العلامة شعيب الأنووط، مؤسسة الرسالة، بيروت.

62- مسند البزار، تأليف أبي بكر أحمد بن عمرو بن عبدالخالق البزار، المكتبة الشاملة، الإصدار الثاني: 2.09. http://www.shamela.ws/.

63- مسند أبي داودالطيالسي، تأليف الحافظ أبي داود سليمان بن داود بن الجارود الطيالسي، حيدر آباد الدكن.

64- المسند الشاشي، تأليف أبي سعيد الهيثم بن كليب بن سريج بن معقل الشاشي البِنُكَثي، تحقيق الدكتور محفوظ الرحمن زين الله، مكتبة العلوم و الحكم ،المدينة المنورة،موقع جامع الحديث، المكتبة الشاملة، الإصدار الثاني: 2.09.

65- مشكاة المصابيح، تأليف محمد بن عبدالله الخطيب التبريزي، تحقيق الشيخ محمد ناصر الدين الألباني، المكتب الإسلامي، بيروت.

66- مصنف عبدالرزاق، تأليف أبي بكر عبدالرزاق بن همام الصنعاني، دارالكتب العلمية بيروت.

67- المطالب العالية بزوائد المسانيد الثمانية، تأليف شيخ الإسلام الحافظ أبي الفضل شهاب الدين أحمد بن علي بن حجر العسقلاني، تحقيق الشيخ حبيب الرحمن الأعظمي، توزيع عباس أحمد الباز، مكة المكرمة.

68- المعجم الأوسط، تأليف الإمام الحافظ أبي القاسم سليمان بن أحمد بن أيوب الطبراني، تحقيق محمد حسن محمد حسن إسماعيل الشافعي، دار الكتب العلمية، بيروت.

69- المعجم الأوسط، تأليف الإمام الحافظ أبي القاسم سليمان بن أحمد بن أيوب الطبراني، تحقيق الدكتور محمود الطحان، مكتبة المعارف، الرياض.

70-المعجم الكبير، تأليف الإمام الحافظ أبي القاسم سليمان بن أحمد بن أيوب الطبراني، تحقيق حمدي عبدالمجيد السلفي، دار إحياء التراث العربي، بيروت.

71- المعجم الكبير(قطعة من المفقود)، المكتبة الشاملة، الإصدار الثاني: 2.09.

72- معجم لغة الفقهاء، عربي انكليزي، تأليف الدكتور محمد رواس قلعه جي، الدكتور حامد صادق قينبي، دار النفائس، بيروت.

73- مقالات الإسلاميين واختلاف المصلين، تأليف الإمام أبي الحسن علي بن إسماعيل الأشعري، تحقيق محمد محيي الدين عبدالحميد، مكتبة النهضة المصرية، القاهرة.

74- الملل والنحل، تأليف أبي الفتح محمد بن عبدالكريم الشهرستاني، مؤسسة ناصر للثقافة، بيروت.

75- المنتقىٰ من السنن المسندة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، تأليف الإمام عبدالله بن الجارود، تعليق عبدالله عمر البارودي، موسسة الكتب الثقافية، ودار الجنان، بيروت.

76- الموسوعة العربية العالمية Global Arabic Encyclopediahttp://www.mawsoah.net

77- موطأ ، تأليف إمام مالک بن أنس، تحقيق محمد فؤاد عبدالباقي، دار احياالتراث العربي، بيروت.

[و]

78- روضة المحدثين (وهو يشبه أن يكون تفريغا لأحكام الحافظ ابن حجر على الأحاديث في بعض كتبه)برنامج منظومة التحقيقات الحديثية، من إنتاج مركز نور الإسلام لأبحاث القرآن والسنة بالإسكندرية، المكتبة الشاملة، الإصدار الثاني: 2.09. http://www.shamela.ws/.

[ه]

79- هداية المستفيد، ترجمہ وتفہیم عطاء اللہ ثاقب، مکتب الدعوۃ الاسلامیہ، پاکستان۔

❁ مطبوعات ادارہ اشاعت اسلام لاہور ❁

ڈاکٹر رانا محمد اسحاق رحمۃ اللہ علیہ

اسلامک ریسرچ سکالر، بانی رئیس ادارہ اشاعت اسلام لاہور اور

پروفیسر ڈاکٹر رانا خالد مدنی

فاضل مدینہ یونیورسٹی، پی ایچ ڈی، چیئرمین ادارہ اشاعت اسلام لاہور کے قلم سے

اسلامی وعلمی وتحقیقی کتب کا مختصر تعارف

1- شرف المسلم (عربی): یہ کتاب 1988ء کو مکہ مکرمہ میں عربی زبان میں شائع کی گئی تھی، اب اس کا اردو ترجمہ کتاب نمبر 38 شرف مسلم کے نام سے شائع کیا گیا۔

2- حکم تغییر الشیب: یہ کتابچہ عربی زبان میں مدینہ منورہ میں 1987ء کو شائع کیا گیا تھا، اس میں سفید بالوں کو رنگنے سے متعلق ارشادات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمع کیے گئے ہیں۔

3- حق بات: اس کتابچہ میں عام زبان زدہ حدیث " اطلبوا العلم ولو کان بالصین" کی تحقیق اور دس جھوٹی احادیث کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے، نیز حدیث کی اقسام اور عمل حدیث پر بھی مواد جمع کر دیا گیا ہے، پہلا ایڈیشن: 1970ء اور پانچواں ایڈیشن: 1998ء۔

4- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما: یہ کتابچہ ایک فدائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل نشین سوانحی خاکہ ہے، جس کے مطالعہ سے محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل میں جذبہ موجزن ہوتا ہے، دوسرا ایڈیشن: 2006ء۔

5- اتباع محمد صلی اللہ علیہ وسلم: یہ کتاب دوران قیام مدینہ منورہ میں جماعت اسلامی کے اس وقت کے امیر میاں طفیل محمد صاحب سے مراسلت پر مشتمل ہے، جس میں جماعت اسلامی کے دستور کی دفعات پیش کر کے ان کو پاکستان میں اسلامی قوانین کو کتاب وسنت کے مطابق

غلبہ ونفاذ پر زور دیا گیا ہے نہ کہ کسی ایک مسلکی فقہ کی سربلندی جماعت کی کوشش ہونی چاہیے، اس میں متعدد فقہی مسائل کو کتاب وسنت کی روشنی میں حل کیا گیا ہے کہ سپریم لاء (Supereme law) صرف کتاب اللہ وسنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہوسکتا ہے، پہلا ایڈیشن: 2000ء۔

6- علوم حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: یہ کتاب علوم حدیث کے شائقین اور مبلغین اسلام کے لئے ایک نادر علمی خزینہ ہے، جس کے مطالعہ سے حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام وعظمت اور اس کے خلاف معاندین اسلام اور منکرین حدیث کے شکوک کا ازالہ کیا گیا ہے، پہلا ایڈیشن: 1998ء۔

7- کیا نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم مغموم بھی ہوجایا کرتے تھے؟: اس کتابچہ میں علمی طور پر ثابت کیا گیا ہے کہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم مایوس نہیں بلکہ تبلیغ کا اثر جب کفار قبول نہ کرتے تو مغموم ہوجایا کرتے تھے، کیونکہ آپ جہانوں کے لئے رحمت بن کر آئے تھے، اس موضوع کو انبیاء کرام علیہم السلام کے حوالہ جات سے پیش کر کے مسلمانوں کو مایوسی سے بچنے کی فکر بیدار کی گئی ہے، پہلا ایڈیشن: 2000ء۔

8- مولانا مولائی سیدی حضور اور مرحوم کے القابات کا استعمال: درج بالا عنوانات کو نبی مختار صلی اللہ علیہ وسلم اور علماء وبزرگوں کے لئے استعمال کا شرعی نقطہ نظر پیش کیا گیا ہے جو روزمرہ کی ضرورت ہے، پہلا ایڈیشن: 1998ء۔

9- تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت: اس کتاب میں تعویذ کے مفاسد اور غیر شرعی ہونے سے متعلق دلائل پیش کئے گئے ہیں کہ تعویذ لکھنا اور پہننا شرک ہے، جب کہ دم شرعی طور پر کتاب اللہ اور احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا جاسکتا ہے، نیز دم کے متعلق دربار رسالت ماب کے عہد زرین کے متعدد واقعات بھی قارئین کے لئے پیش کردیے گئے ہیں تاکہ وہ ارشادات نبوی کے مطابق بوقت ضرورت دم سے فائدہ اٹھاسکیں اور خالق کی مخلوق کو بھی فائدہ پہنچاسکیں، پہلا ایڈیشن: 1997ء۔

10- حرمت شراب: اس کتابچہ میں شراب کے حرام ہونے کے متعلق کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے تدریج کے ساتھ حرام ہونے کا ذکر اس کی خرابیاں پیش کی گئی ہیں، نیز اس پر ایک جامع طبی نوٹ بھی سپرد قلم کر دیا گیا ہے تا کہ اس کی طبی خباثتیں بھی ظاہر ہوں، پہلا ایڈیشن: 1998ء۔

11- مدینہ منورہ کی باتیں: اس یاداشت میں قیام مدینہ منورہ کے دوران پاکستان کے سربراہوں اور سعودی عرب میں متعین سفیر کو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کی یاداشتیں پیش کی گئی ہیں، نیز مدینہ یونیورسٹی کے طلباء پاکستان کی تعمیری سرگرمیوں سے متعلق یاداشتیں جمع کی گئی ہیں، زیر ترتیب۔

12- مدینۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم: اس ضخیم کتاب میں اللہ تعالیٰ کے محبوب و برگزیدہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب شہر مدینہ طابہ وطیبہ جس کی پاسبانی ونگہبانی فرشتوں کی مقدس جماعت سرانجام دے رہی ہے، کی تاریخ، فضائل و برکات، ایک سو سے زیادہ اسماء کی تفصیل، اس میں ہجرت کا پس منظر، مدینہ منورہ میں مسجد قباء، مسجد نبوی کی بنیاد سے لے کر اب تک کے ادوار میں تعمیر اور اس کے نقشہ جات گویا کہ آپ مسجد نبوی کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں، مدینہ منورہ کی مسنون زیارات مثلاً مسجد نبوی، جنت بقیع، شہدائے احد، مسجد قباء، قبر نبوی اور حرم نبوی شریف، جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر صدیق وعمر فاروق رضی اللہ عنہما کی قبور کے نقشہ جات اور گنبد خضریٰ کی تاریخ، مسجد نبوی کے ستونوں، منبر، حوض کوثر اور محراب نبوی کی تفصیلات، مدینہ منورہ کی وادیوں، کنوؤں، قلعوں، تاریخی مقامات کا تعارف، انصار ومہاجرین، اصحاب صفہ اور دیگر مسائل جن کا تعلق مدینہ منورہ، مسجد نبوی، ریاض الجنت اور باقی مقدس مقامات متعلقہ سے ہے، کی مستند تفصیلات، مسجد نبوی اور دیگر مقامات کی تصاویر اور شرعی مسائل سے ایک مستند کتاب ہے جو ہر مسلمان کے پڑھنے کے قابل ہے تا کہ مدینۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قدر ومنزلت کا پتہ چل سکے، پہلا

ایڈیشن: 2009، دوسرا ایڈیشن 2011ء۔

13- بین الاقوامی علوم حدیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم خط وکتابت کورس: انسداد فرقہ پرستی نیز کتاب وسنت کی بابرکت تعلیمات براہ راست جاننے کے لئے اس کورس کو گھر بیٹھے کیجئے، اردو زبان جاننے والے ملکی وغیر ملکی مرد وخواتین اور جو اگر چہ عربی زبان نہ جانتے ہوں ان کے لئے کتاب وسنت کے علوم جاننے کا ایک بہترین ذریعہ ہے، یہ کورس پچیس (25) لیکچروں پر مشتمل ہے، چھ ماہ کے عرصہ میں کروا کر ادارہ کی طرف سے فاضل علوم حدیث کی سند دی جاتی ہے، الحمد اللہ پورے عالم اسلام میں اللہ تعالی کے خاص فضل سے ادارہ اشاعت اسلام کو یہ منفرد اعزاز حاصل ہوا ہے کہ اس طریقہ سے ہر مسلمان کتاب اللہ وسنت رسول سے علم وآگہی براہ راست حاصل کر سکتے ہیں نیز کتاب وسنت کے عالم وسکالر بن سکتے ہیں، اس سلسلہ مزید تفصیلات کے لئے ادارہ سے مختصر معلومات کورس طلب کریں، پہلا ایڈیشن: 1989ء، پانچواں ایڈیشن: 2000ء۔

14- ایمان اوراس کی شاخیں: اس مختصر کتابچہ میں ایمان، اسلام اور احسان کی تعریفات اور ایمان کی ستتر (77) شاخوں کا بیان، ارشادات نبوی کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے، تاکہ ایمان کی برکات سے مسلمان آگاہ ہوسکیں، پہلا ایڈیشن: 1995ء۔

15- گناہ کبیرہ: اس کتابچہ میں ایک سو بڑے گناہوں کو کتاب اللہ وسنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت کیا گیا ہے جن سے ہر مسلمان کو اپنا دامن بچانا چاہیے، پہلا ایڈیشن: 1995ء۔

16- الفقہ الاکبر: یہ کتابچہ معروف فقیہ امام ابوحنفیہ رحمتہ اللہ علیہ کے فکر انگیز ترجمہ اور بعض مفید تعلیقات کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے تاکہ امام کی فکر ومنزلت کی قدر دانی ہو سکے اور ان کے بیان کردہ مسلمہ مسائل سے آگاہی ہو سکے، پہلا ایڈیشن: 1997ء۔

17- نماز کے بعد اجتماعی دعاء کی شرعی حیثیت: اس جامع کتاب میں دعا سے متعلق جملہ

معلومات جمع کردی گئی ہیں، نیز عہد رسالت ماب میں خود نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ دعا طلب کرنے سے متعلق متعدد واقعات اسوہ حسنہ سے امت کے لئے عمل کے لئے پیش کردیے گئے ہیں، جب کہ دعاؤں کے مختلف طریقے حضور سے ثابت کئے گئے ہیں، نیز اجتماعی دعا نماز کے بعد شرعی حیثیت کو ٹھوس دلائل سے واضح کیا گیا ہے کہ یہ بدعت ہے، لہذا اس رواجی بدعت سے اجتناب کرنا ضروری امر ہے، پہلا ایڈیشن: 2000ء۔

18- نماز میں رفع الیدین کرنے کی شرعی حیثیت: اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے، جو صحابہ کو فرمایا کہ "نماز ایسے ادا کرو جیسے مجھے نماز ادا کرتے دیکھتے ہو"۔ اس کتاب میں سینتیس (37) صحیح ترین احادیث جمع کردی گئی ہیں جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز میں رفع الیدین کرنے کا پورا نقشہ ان کے ارشادات واعمال سے ثابت ہے، اس کتاب کے مطالعہ سے اس سلسلہ میں جہلاء کے اعتراضات کے ٹھوس دلائل موجود ہیں جو معروف علمی طریقہ سے پیش کردیئے گئے ہیں تاکہ حقائق پوری دیانتداری سے واضح ہو سکیں، پہلا ایڈیشن: 1997ء۔

19- دستور اسلامی تنظیمات: اس کتابچہ میں ان تنظیمات کو ایک دستوری خاکہ پیش کیا گیا ہے جو پاکستان میں اسلامی قوانین کو سپریم لاء کے طور پر نافذ کرنا چاہتے ہیں، ان تنظیمات کے لئے ایک تذکیری دستاویز ہے جس کا مطالعہ بہت ہی مفید رہے گا، انشاء اللہ، زیر طباعت۔

20- نماز تراویح: اس کتابچہ میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے صحیح احادیث سے نماز تراویح کی آٹھ مسنون رکعات ثابت کی گئی ہیں، جب کہ بیس تراویح کے دلائل کا علمی تجزیہ کرکے علماء حنفیہ کے اقوال سے بھی آٹھ تراویح ثابت کی گئی ہیں، پہلا ایڈیشن: 2000ء۔

21- پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری باتیں: اس کتابچہ میں مدیر اعظم رحمت دو عالم

حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ تمیں اقوال زرین یعنی پر مغز باتیں جمع کردی گئی ہیں جو روزمرہ زندگی میں رونپذیر ہوتی ہیں، ان حکمت کے موتیوں سے آپ مطالعہ کرکے بہرہ ور ہوسکتے ہیں، پہلا ایڈیشن: 1996ء۔

22- قبر اور عذاب قبر: ایک نام نہاد عثمانی فرقہ (کراچی) والا قبر اور عذاب قبر کا صریحاً منکر ہے جو اپنے آپ کو مواحد گردانتا ہے، اس کتابچہ میں کتاب وسنت سے ٹھوس دلائل ان کے لٹریچر کے جواب میں پیش کئے گئے ہیں جو انشاء اللہ ایک مسلمان کے لئے ایک علمی دستاویز کا درجہ رکھتی ہے جس سے قبر اور عذاب قبر کی نفی کرنے والوں کی بری جسارت کا پتہ چلتا ہے، پہلا ایڈیشن: 1998ء۔

23- اسلام اور خاندانی منصوبہ بندی: اس کتابچہ میں ''مسلمانوں کی آبادی کو بڑھنے نہ دیا جائے'' کے متعلق سازش کو واضح کیا گیا ہے جب کے اس سازش کے منصوبہ ساز یہود ہیں، حکومت کی طرف سے کتاب وسنت اور بعض صحابہ کے فتاوی کی جو غلط تاویلات پیش کی گئی ہیں، کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے، غرضیکہ اس سلسلہ میں اسلامی، سیاسی، معاشی تفصیلات پیش کی گئی ہیں تاکہ حقیقت حال کی وضاحت ہوسکے کہ خاندانی منصوبہ بندی اسلام کے خلاف ایک کھلی بغاوت ہے، پہلا ایڈیشن: 1997ء۔

24- الجہاد: اس مختصر کتابچہ میں جہاد فی سبیل اللہ کے متعلق فضائل وبرکات جمع کردیئے گئے ہیں جسے ایک مسلمان کو جاننا از حد ضروری ہے، پہلا ایڈیشن: 2000ء۔

25- کیا مردے سنتے ہیں؟: اس میں سماع موتی کے مسئلہ کو کتاب وسنت کی روشنی میں اجاگر کیا گیا ہے تاکہ عقیدہ اہل سنت کی وضاحت ہوسکے، پہلا ایڈیشن: 1998ء۔

26- تہتر فرقوں والی حدیث کا حقیقی مفہوم: اس سلسلہ میں روزنامہ نوائے وقت کی اشاعت جون 1988ء میں مذکورہ حدیث اور بات در بات کے ضمن میں ''میری امت کا اختلاف رحمت ہے'' والی جھوٹی حدیث پیش کر کے صاحب مقالہ نے یہ ناکام کوشش کی ہے کہ اس طرح تو نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی نجی زندگی متصادم نظر آتی ہے، اس سلسلہ میں ایسی مزید

جھوٹی احادیث صاحب مقالہ نے پیش کی ہیں، کا علمی وتحقیقی طور پر پوسٹ مارٹم کیا گیا ہے جو بہترین دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے، پہلا ایڈیشن: 2000ء۔

27- مجموعہ مسائل: اس کتابچہ میں زندگی سے متعلق مختلف روزمرہ سوالات کے جوابات درج کیئے گئے ہیں۔

28- پراسپکٹس (معلوماتی کتابچہ): یہ ادارہ اشاعت اسلام کا تعارفی کتابچہ ہے، اس میں ادارہ کے قیام وتعارف، علوم حدیث خط وکتابت کی تفصیل، ادارہ کی مرتب کردہ کتب اور اس کے مستقبل کے منصوبہ کی تفصیلات اور ادارہ کے تبلیغی نکات درج ہیں۔

29- وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا : اس کتابچہ میں کتاب اللہ سے دین اسلام کو مضبوطی سے تھامنے، 1951ء میں پاکستان کے چار مسالک اہلحدیث، دیوبندی، بریلوی اور شیعہ کے جلیل القدر علماء کے وہ بائیس دستاویزی دفعات شامل ہیں جو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کے لئے انہوں نے ترتیب دیئے تھے آخر میں ان اکتیس (31) علماء کرام کے اسماء گرامی درج کر دیئے گئے ہیں جنہوں نے اسلامی مملکت کے اصول بنائے تھے تاکہ سب مسلمان پاکستان میں اللہ تعالی کے دین کو مل کر اتفاق سے سربلند کر سکیں، پہلا ایڈیشن: 1996ء۔

30- کیا رتن ہندی صحابی تھا؟: ہفت روزہ ،، زندگی ،، لاہور نے 28 فروری 1994ء میں ایک مضمون، گجرات میں انبیاء کرام دفن ہیں،، شائع کیا تھا جس میں صاحب مضمون نے بدعقیدگی کی انتہا کر کے وہم پرستی سے ایک ہندو کو صحابی کا درجہ دے کر اس کی تاریخ بیان کی، اس کتابچہ میں اسی رتن ہندی پر تحقیقی مقالہ لکھ کر ثابت کیا گیا ہے کہ وہ ایک ہندو تھا نہ کہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم، پہلا ایڈیشن: 1997ء، دوسرا ایڈیشن: 2006ء۔

31- موضوع حدیث انسائیکلوپیڈیا (عربی اردو): یہ عربی زبان میں تحریر کی گئی ہزاروں جھوٹی احادیث کا آسان طرز پر ایک مجموعہ ہے، جس میں مسلمانوں کو جھوٹی احادیث کے متعلق باخبر کیا گیا ہے، کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹی احادیث کو آپ کی طرف منسوب

کرنے والے کو جہنمی قرار دیا ہے، لہذا جھوٹی حدیثوں سے اجتناب کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے، زیر ترتیب۔

32- مسائل طلاق: اس کتابچہ میں طلاق سے متعلق ادارہ کی طرف سے آمدہ استفسارات کے جوابات میں جو فتوے جاری کئے گئے ہیں، ان کا ملخص پیش کیا ہے جو مسائل طلاق میں رہنمائی کرتے ہیں، زیر ترتیب۔

33- مقالات لاہور: مدینہ منورہ سے آمد کے بعد لاہور میں قیام کے بعد مختلف ادوار ملکی سربراہوں اور حکمرانوں کو ملک میں اسلامی قوانین کے نفاذ سے متعلق جو خطوط ارسال کئے گئے ان کی تصاویر اور ان حکمرانوں سے آمدہ خطوط کی تصاویر کے علاوہ خلاف اسلام سرگرمیوں کے انسداد کے لئے مشورے دیئے گئے ہیں، زیر ترتیب۔

34- رجم کی شرعی سزا: روزنامہ نوائے وقت 23 دسمبر 1987ء سے 27 جنوری 1988ء تک ''تیرا گنہ کہ تخیل بلند کا ہے گناہ'' کے عنوان سے دس اقساط میں رجم کی شرعی سزا کو باطل ٹھرانے کی جاوید احمد غازی نے ناکام کوشش کی ہے، اس سلسلہ میں سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے رجم کی شرعی سزا ثابت کی گئی ہے، نوائے وقت کی اس جسارت نے اسلام پسند حلقوں میں اس اخبار کی وقعت کھو کر رکھ دی ہے کیونکہ اصل میں منکرین سنت اس میں چھائے ہوئے ہیں اور ان کی ترجمانی اخبار نے اپنا شعار بنا رکھا ہے، پہلا ایڈیشن: 2005ء۔

35- اسماء الحسنٰی اور اسم اعظم: اس کتابچہ میں اللہ تعالی کے ننانوے مبارک ناموں کی تفصیل اور اسم اعظم سے متعلق ارشادات رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جمع کئے گئے ہیں، تاکہ مسلمان بہن بھائی ان کے ذکر سے دینی و دنیاوی برکات حاصل کر سکیں، زیر ترتیب۔

36- احادیث متواترہ: اجماع امت ہے کہ حدیث متواتر کا منکر بلاشک کافر ہے، یہ کتاب اس موضوع پر کتاب '' لقط اللآلیء المتناثرة في الأحاديث المتواترة '' از علامہ

مرتضی الزبیدی الحنفی کا ترجمہ وتخریج وتشریح ہے، زیر ترتیب۔

37- عورت کی قیادت: اس کتابچہ میں عورت کی حکمرانی سے متعلق اسلام کی ترجمانی نہایت واضح دلائل سے کر دی گئی ہے، زیر طبع۔

38- شرف مسلم: یہ کتاب شرف المسلم (عربی) کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں سنن فطرۃ مثلاً داڑھی، مونچھوں، بغلوں اور زیر ناف بالوں نیز سر داڑھی، مونچھوں کے بالوں کو سنوارنے، سفید بالوں کو رنگنے اور ان کے متعلق مفید طبی معلومات جن کا جاننا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے، جب کہ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں ٹھوس دلائل کا مجموعہ ہے، پہلا ایڈیشن: 2005ء۔

39- گستاخ رسول کی شرعی سزا: اس کتاب میں گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بدترین مجرم کو خواہ وہ نام ونہاد مسلم ہو یا غیر مسلم، یہودی، عیسائی، پارسی، اور ذمی وغیرہ کو قتل کی سزا سے متعلق کتاب وسنت سے دلائل پیش کئے گئے ہیں، جس سے روشن خیال نام نہاد مسلمانوں کی آنکھیں کھل جائیں گی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار سے گستاخ رسول یہودی کو قتل کرنے کا فیصلہ خود آپ نے فرمایا، اور کعب بن اشرف یہودی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کرتا تھا، آپ کے حکم سے اسے کیسے صحابہ کرام نے گوریلا وار کر کے قتل کیا اور ایسے ہی دیگر واقعات عہد رسالت کے عبرت ونصیحت کے لئے اس کتاب میں درج ہیں، جن کا ایک شیدائی رسول مسلمان کو علم ہونا ضروری ہے، زیر ترتیب۔

40- علامات قیامت: اس کتابچہ میں علامات قیامت صغریٰ اور علامات قیامت کبریٰ سے متعلق کتاب وسنت سے ٹھوس دلائل جمع کئے گئے ہیں تاکہ اس کی ہولناکیوں سے بچ کر اچھے اعمال کرنے کی رغبت پیدا ہو، زیر ترتیب۔

41- علم کا دھوکا: یہ (زغل العلم) از شیخ الاسلام امام ذہبی کے کتابچے کا ترجمہ وتعلیق ہے، پہلا ایڈیشن: 2006ء۔

42- اچھائی کا حکم کرنا اور برائی سے منع کرنا: یہ (الأمر بالمعروف والنهي عن

المنکر) از شیخ الاسلام ابن تیمیہ کے کتابچے کا ترجمہ وتخریج ہے، پہلا ایڈیشن:2006ء۔

43- **اعتقادات فرق المسلمین والمشرکین:** یہ از علامہ فخر الدین الرازی کے کتابچے کا ترجمہ ہے، پہلا ایڈیشن: 2006ء۔

44- **غیبت کی حرمت اور جواز:** یہ (**رفع الريبة عما يجوز وما لايجوز من الغيبة**) از علامہ شوکانی کے کتابچے کا ترجمہ وتخریج ہے، پہلا ایڈیشن:2006ء۔

45- **الجمع بين الصحيحين** (عربی/اردو/انگلش) زیر ترتیب۔

46- **الأمل والإيمان فيما اتفق عليه الشيخان** (عربی/اردو/انگلش) زیر ترتیب۔

47- **نور الإيمان فيما اتفق عليه الشيخان والإمامان** (عربی/اردو/انگلش) زیر ترتیب۔

48- **سکس سٹار احادیث** (عربی/اردو/انگلش) زیر ترتیب۔

49- **سیون سٹار احادیث** (عربی/اردو/انگلش) زیر ترتیب۔

50- **ایٹ سٹار احادیث** (عربی/اردو/انگلش) زیر ترتیب۔

51- **نائن سٹار احادیث** (عربی/اردو/انگلش) زیر ترتیب۔

52- **اوصاف حمیدہ واخلاق کریمہ**، زیر ترتیب۔

53- **القرآن الكريم**، ترجمہ ہو چکا ہے نظر ثانی جاری ہے۔

54- **مسند الشهاب** از علامہ القضاعی ترجمہ وتخریج، زیر ترتیب۔

55- **الأصنام** (بت) از ہشام الکلبی، ترجمہ وتخریج زیر طبع۔

56- **صحيفة همام بن منبه**، ترتیب وترجمہ وتخریج وتشریح، زیر ترتیب۔

57- **العقيدة الطحاوية** از علامہ طحاوی، تحقیق وترجمہ وتعلیق، پہلا ایڈیشن:2014ء۔

58- **عمل اليوم والليلة** از ابن سنی ترجمہ وتخریج، زیر طبع۔

59- **كفاية التعبد وتحفة التزهد**، از علامہ منذری ترجمہ وتخریج، زیر طبع۔

60- **اسلام کی بنیادی احادیث** (**الأحاديث التي عليها مدار الإسلام**) از علامہ نووی

ترجمہ وتخریج وتشریح، پہلا ایڈیشن: 2014ء۔

61- **التحفة العراقية في الأعمال القلبية** از علامہ ابن تیمیہ ترجمہ وتخریج، زیر طبع۔

62- **كشف الكربة في وصف أهل الغربة** از علامہ ابن رجب کا ترجمہ وتخریج، زیر طبع۔

63- **مختصر كتاب المؤمل للرد إلى الأمر الأول**، از علامہ ابوشامہ ترجمہ وتخریج زیر طبع۔

64- **الفرق بن النصيحة والتعيير** از علامہ ابن رجب ترجمہ وتخریج، زیر طبع۔

65- **مسائل في طلب العلم وأقسامه** از علامہ ذہبی، ترجمہ وتخریج، زیر طبع۔

66- فتاویٰ علامہ ابن حجر، ترجمہ وتخریج، زیر طبع۔

67- **وصول الأماني بأصول التهاني** از علامہ سیوطی، ترجمہ وتخریج، زیر طبع۔

68- **فضل الإسلام**، از علامہ شیخ محمد بن عبدالوہاب ترجمہ وتخریج، زیر طبع۔

69- **أصول الإيمان**، از علامہ شیخ محمد بن عبدالوہاب کا ترجمہ، زیر طبع۔

70- **علامہ شیخ محمد بن عبدالوہاب کے تیرہ گراں قدر کتب ورسائل** (توحید اور ایمان میں) کا ترجمہ وتخریج، زیر طبع۔

71- مقالات از ڈاکٹر رانا محمد اسحاق رحمہ اللہ، زیر ترتیب۔

72- اسلامی ذہن سازی اور تربیت (ہر فرد کے لیے)، زیر طبع۔

73- **صحيح حديث نبوي** صلی اللہ علیہ وسلم انسائیکلوپیڈیا (150 حصوں پر مشتمل ہے) عربی/اردو، اس کی تصنیف کا پہلا مرحلہ بفضل اللہ تعالیٰ مکمل ہو چکا ہے اور اب اس کی پرنٹنگ کی تیاری کی جاری ہے، یہ انسائکلوپیڈیا اسلام کی تاریخ میں صحیح احادیث کا سب سے بڑا مجموعہ ہے الحمد للہ اور ہمارے لیے عزت وشرف اور اسلام کی عظمت وبلندی کا باعث ہوگا انشاء اللہ۔

مذکورہ بالا کتب میں کتاب اللہ وسنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹھوس دلائل اہل ایمان کے لئے جمع کر دیئے گئے ہیں، تاکہ شرعی مسائل کو صحیح طور پر سمجھ کر علم وآگہی حاصل ہو، جب کہ فرقہ پرستی کے جنون سے گلو خلاصی بھی ہوگی نیز اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات وارشادات سے محبت وشگفتگی پیدا ہو کر دارین کی بھلائیاں حاصل ہوں گی، انشا اللہ تعالیٰ۔

وما توفيقي إلا بالله

پروفیسر ڈاکٹر رانا خالد مدنی

(چیئرمین ادارہ)

ادارہ اشاعت اسلام لاہور

408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور،

☎ : 042-37811745

: 0306-4476055

Email:dr.khalidalmadni@gmail.com

۞ ۞ ۞

ادارہ اشاعتِ اسلام کے دعوتی نکات

- کتاب و سُنت کی نشر و اشاعت سلف صالحین کی طرز پر کرنا۔
- مسلمانوں کو شرک و بدعت اور جھوٹی حدیثوں کی بُرائیوں سے آگاہ کرنا۔
- بنیادی عربی کتب کے اردو، انگریزی تراجم کر کے پھیلانا۔
- حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے متعلقہ علوم کی اشاعت کرنا تاکہ اردو، انگریزی جاننے والے حدیث کے مقام اور اس کے متعلقہ علوم سے آگاہ رہیں۔
- پاکستان میں اسلامی قوانین کے اجراء و نفاذ کی جدو جہد کرنا۔

9786969403-03-3

قیمت -/100 روپے

ادارۂ اشاعتِ اسلام

408- گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ 54507

EDARA ESHAIT-E-ISLAM
408-Gulshan Block Allama Iqbal Town,
Lahore-54570 (Pakistan)
Phone: 042-37811745, Cell: 0306-4476055